الف
یا مصطفیٰ ﷺ

ایک نعت ایک ہزار شعر

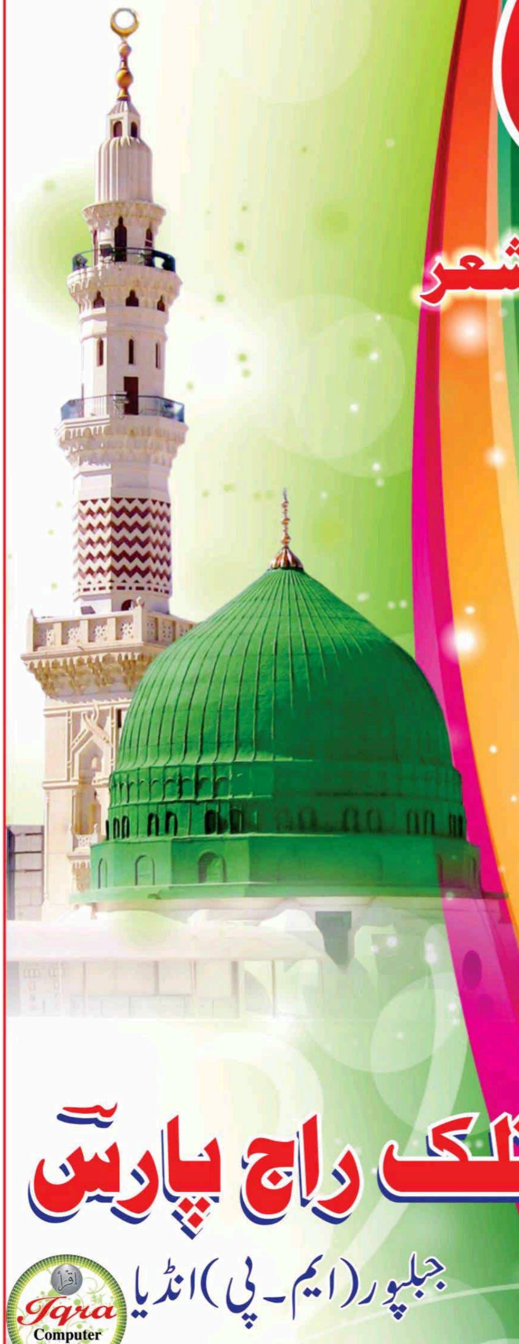

تلک راج پارسؔ

جبلپور (ایم۔ پی) انڈیا

Iqra Computer 9981858163

الف
یا مصطفیٰ ﷺ

ایک نعت ایک ہزار شعر

(نعتیہ مجموعہ)

''دل ہوا تم پر فدا یا مصطفیٰؐ''

تلک راج پارسؔ

ناشر

اقرأ کمپیوٹر اینڈ پبلیکیشن

جبلپور (ایم۔پی)

الف یا مصطفیٰ ایک نعت ایک ہزار شعر

جملہ حقوق بحق مصنف

ALF YA MUSTAFA

BY

TILAK RAJ PARAS

ISBN--------------

نام کتاب : ''الف'' یا مصطفیٰؐ (نعتیہ مجموعہ)

مصنف : تلک راج پارس

تزئین : محمد شوکت علی

اشاعت : (1) پتّے شور مچاتے ہیں (شعری مجموعہ) 2001

(2) تیرے لئے (شعری مجموعہ) 2007

تعداد : 500

کمپوزنگ : اقرأ کمپیوٹر جبلپور، موبائل نمبر (9329004412)

قیمت : 500 بیرونی ممالک کے لئے **20 US DOLLAR**

ناشر : اقرأ پبلیکیشن جبلپور (ایم۔پی) موبائل۔ (9981858163)

ADDRESS.:

LAXMI PHARMA

Opp. Maruti Standard Show Room

Nepier Town Jabalpur (M.P.) India

Mob.: 09755185404

اِنتسَابُ

ڈاکٹر سید شاہ عبد المہیمن القادری لا ابالی الجیلانی

سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب قدس سرہ العزیز

ڈائریکٹر ہادیٔ دکن لابریری اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ حیدر آباد (انڈیا)

کے نام

جنکی محبتیں اور دعائیں ہمیشہ میرے ساتھ ہیں

تلک راج پارس

۲۵/دسمبر ۲۰۲۰ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Bargah Hazrath
Patther Wale Saheb

Hazrat Haadi-e-Deccan Library
& Research Institute
Since 1854 AD, 1270 Hijri

Hazrath Haad-e-Deccan
Education
& Charitable Trust

Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri
Laoubali Institute
for Management & Conservation
of Manuscript

دُرِ تہنیت

بہ پیش خدمت

جناب تلک راج پارسؔ صاحب

کی بمثال خدمات کو خراج تحسین

حکومت ہند محکمہ ڈاک کی جانب سے یادگار انٹرنیشنل خصوصی تصویری

ڈاک ٹکٹ کی اجرائی

بمقام: بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد

منجانب:

ڈاکٹر سیدشاہ عبدالمہیمن القادری لا ابالی الجیلانی

ڈائرکٹر حضرت ہادیٔ دکن لابریری اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ قائم شدہ ۱۸۵۴ء م ۱۲۷۰ھ

کامل التفسیر والحدیث والتاریخ .P.hD جامعہ نظامیہ ایم .اے فارسی، (MANNU)

سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب قدس سرہ العزیز

भारतीय डाक
India Post

CHIEF POSTMASTER GENERAL
TELANGANA CIRCLE,
HYDERABAD - 500 001.

اپنی بات

کائنات کے حضور میں الف یا مصطفیٰ

روشنی روشنی کے گھر پہ ہے   نور کا تاج ان کے سر پہ ہے

تباہی کے دہانے پر کھڑی کائنات تک امن۔و۔آشتی کا پیغام ایمان داری سے پہونچانا ہر قلم کار کی ذمّے داری ہے گو کہ بے شمار قلم کار اس کے لئے ہمہ وقت صرف ہو رہے ہیں اور کائنات کے آخری لمحے تک صرف ہوتے رہیں گے۔
تعصب کے اس دور میں جہاں لوگ اپنے دین دھرم کے علاوہ دوسرے کی بات نہیں کرتے ،میں نے ادب کی ایک ایسی صنف کا انتخاب کیا جو بہت مشکل ہے یعنی محمد ﷺ کی نعت، اس کے لئے مجھے سالوں اسلامیات کا مطالعہ کرنے میں لگے،نعت کہنے کے پیچھے مرا ایک ہی نظریہ تھا کہ بندوں مسلم ایکتا جیسے علامہ اقبال رام کو امامِ ہند کہتے ہیں میں محمد ﷺ کو انسانیت کا سب سے بڑا علم دار کہتا ہوں۔
سچائی کی نمائندگی کرنے کا جو شرف میرے خالق نے مجھے بخشا ہے اس پر کسی قسم کا دعویٰ کئے بغیر روح سے اس رشتے کی استواری کے لئے دل سے دعا گو رہتا ہوں ''الف یا مصطفیٰ'' ایک ہی طویل نعت پر مبنی ہے اس نعت میں

میں نے 1000 شعر کہے ہیں یہ آپ کی بصیرتوں کے حوالے ہے اس پر آپ سب کی رائے کا شدت سے انتظار رہیگا میں عادل رشید صاحب (دہلی) کا شکر گزار ہوں جنہونے مجھے اس نعت کے لئے آمادہ کیا اور ظفرؔ جبلپوری صاحب کا بھی میں ممنون اور مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کے لئے دن رات ایک کر دیا۔ساتھ ہی حاجی طارقؔ نظامی صاحب، دانشؔ ضیغمی صاحب، ڈاکٹر شکیل احمد انصاری صاحب، رضوان احمد حکیمی صاحب، کا بھی بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جن کی محبتیں ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔

تلک راج پارسؔ جبلپور انڈیا

نعت گوئی اور ھندو شعراء

خورشید ملِک ۔۔۔کلکتہ

لفظ نعت (ن ع ت) عربی زبان کا مصدر ہے۔اس کے معنی کسی شخص میں قابل تعریف صفات کا پایا جانا ہے۔لیکن اب اس لفظ کو حضور سرورِ کائنات ﷺ کی تعریف وتوصیف کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔اردو شاعری کی شاید ہی کوئی ایسی صنف ہو جس میں نعت نہ کہی گئی ہو۔اسی لئے اس کے اسالیب طےَ شدہ نہیں ہیں۔یوں تو زمانہ قدیم سے ہی نعت کہنے کی روایات ہمارے سامنے ہیں ۔حضور کے زمانے میں ہی عربی زبان کے شعراء نے نعت کہنا شروع کر دیا تھا۔ ان شعراء میں سب سے نمایاں نام حسان بن ثابت کا ہے جن کی نعت گوئی حضور خود سنتے اور داد سے بھی نوازتے تھے۔مسجد نبوی میں حسان بن ثابت کے لئے ایک جگہ بھی مخصوص کی گئی تھی جہاں حضور کے سامنے بیٹھ کر وہ نعت سناتے تھے۔ قرآن میں جا بجا اللہ خود اپنے محبوب کی تعریف کرتا ہے۔قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔’’وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ‘‘ اور ہم نے تمہارے ذکر کو بلند کیا‘‘)

جس کی تخلیق پر اللہ خود نازاں ہو اور مدح سرائی فرمائی ہو اس کی تعریف ہم سے کہاں ہو سکتی ہے تاہم اردو زبان کا شاید ہی کوئی ایسا شاعر ہو جس نے حضور کی شان میں نعت نہ کہی ہو۔ نعت گوئی آسان نہیں۔ یہ دو دھاری تلوار پر چلنے کے مترادف ہے۔۔ ایک اچھا نعت گو وہی ہو سکتا ہے جسے حضور کی ذات سے لگاؤ ہو اور عشق رسول میں ڈوبا ہوا ہو۔ حضور کی ساری زندگی کا مطالعہ، دین کی باریکیاں اور قرآن کی سمجھ اور حدیث سے واقفیت ہو۔ جیسا کہ میں لکھ چکا ہوں کہ نعت گوئی کا محرک قرآن ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے محبوب کی شان میں جن الفاظ کا استعمال کیا ہے اس کا ثانی تو ہو ہی نہیں سکتا۔ حضرت احمد رضا خان بریلوی جن کا نام لئے بغیر کوئی بھی نعتیہ مضمون مکمل نہیں ہو سکتا حضرت فرماتے ہیں کہ ''قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی۔

مولانا رؤف امروہوی کہتے ہیں۔

لکھوں کیا وصف شاہ انس و جاں سے
زباں اللہ کی لاؤں کہاں سے

اب میں اصل مضمون کی طرف آتا ہوں ۔یعنی ’’نعت گوئی اور ہندوشعراء‘‘ یہ کہنا مشکل ہے کہ ہندوستان میں نعت گوئی کا سلسلہ کب سے شروع ہوالیکن جوتحریریں سامنے آئی ہیں اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کبیر کے زمانہ میں بھلے ہی دوہے کی شکل میں ہی مگر نعت کہی جاتی تھی ۔کبیر نے ایک جگہ اپنے دوہے میں لکھا ہے ۔۔

عدد نکالوں ہر چیز سے چوتن کرلودائے

دوملا کے پچگن کرلوبیس کا بھاگ لگائے

باقی بچے کے نوتن کرلودواس میں دواور ملائے

کہتے کبیر سنو بھئی سادھو نام محمد آئے ۔

اسی طرح گرو گرنہ تھا میں آتا ھے

میم محمد من تو من کتابہ چار

من خدائے رسول نوں سچا یہ دربار ۔

ویسے تو غیر مسلم شعراء کی نعت گوئی کا آغاز جنوبی ہند سے ہو چکا تھا۔ان شعراء نے عقیدت ومحبت کے اظہار کے لئے حضوراکرم کی سیرت ونعت کو اپنی تخلیقات کا موضوع بنایا۔لیکن حقیقی دور 1857 کی جنگِ آزادی کے بعد سے شروع ہوا۔

عصر جدید میں ہمیں متعدد ایسے غیر مسلم شعراء ملتے ہیں جنہوں نے اس میدان میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ اس کے مختلف اسباب رہے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی پر کشش ذاتِ مبارک اور آپ کا دنیا پر بلا تفریق قوم وملت کے احسانات سے متاثر ہو کر ان شعراء نے آپ کو نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ دوسری بڑی وجہ رواداری کی وہ فضا ہے جو جنگ آزادی کے بعد ہندو مسلم قوموں میں پہلے کی بہ نسبت کچھ زیادہ نمایا ہو گئی تھی۔ انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کی خواہش نے بھی اس میں اہم کردار نبھایا۔

مخلوط معاشرے میں اگرچہ ہندو مسلم تعلقات میں ایک کشیدگی ہمیشہ رہی اور دونوں قوموں کے تہذیب وتمدن میں واضح اختلاف رہا، اس کے باوجود اہلِ فکر و قلم کے حلقوں میں رواداری کی ایک انوکھی فضا ملتی ہے۔

غیر مسلم شعرا کی نعتوں کو جمع کرنے کی سب سے پہلے کوشش مشہور شاعر مرحوم والی آسی نے کی تھی اور اس کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ یوں تو اردو میں غیر مسلم نعت گو شعرا کی تعداد کئی سو تک پہنچتی ہے۔ لیکن نور میرٹھی نے جو کتاب ''بہ ہر زماں بہ ہر زباں'' مرتب کی وہ بہت اہمیت کی حامل ہے اس میں انہوں نے 336 ہندو شعراء کی نعتوں کو یکجا کیا ہے۔ چند مشہور ہندو نعت گو شعراء درج ذیل ہیں:

☆عصر جدید میں پہلے غیر مسلم اہم نعت گو شاعر منشی شنکر لال ساقی (1890) ہیں۔ انہوں نے اردو فارسی دونوں زبان میں اشعار کہے۔

جیتے جی روضہ اقدس کو نہ آنکھوں نے دیکھا
روح جنت میں بھی ہوگی تو ترستی ہوگی
نعت لکھتا ہوں مگر شرم مجھے آتی ہے
کیا مری ان کے مدح خوانوں میں ہستی ہوگی

(محمد دین فوق، اذان تبکدہ ص33-35)

☆مہاراجہ سرکشن پرشاد (م1359ھ) پہلے معروف ہندو نعت نگار تھے جنہوں نے کثیر تعداد میں سے نعتِ رسول کہا۔ آپ کے اشعار جذب وشوق اور حُبِّ رسول سے بھرے ہوئے ہیں۔ ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ کسی غیر مسلم کا کلام ہے۔ آپ نے نبی کریم ﷺ کے ظاہری جمال کے بارے میں متعدد اشعار لکھے ہیں جن میں آپ کے زلف وعارض، خدوخال اور ابرو اقامت کے حسن کو تشبیہ اور استعارہ کی شکل میں پیش کیا ہے اور ان میں عربی الفاظ وتراکیب بھی ملتی ہیں۔ آپ کا مجموعہ 200 صفحات پر مشتمل ہے۔

کافر ہوں کہ مومن ہوں خدا جانے میں کیا ہوں پر بندہ ہوں اس کا جو ہے سلطانِ مدینہ

مدینہ کو چلو دربار دیکھو　　　　رسول اللہ کی سرکار دیکھو

(کشن پرشاد شاد ہدیہ شاد ص 92)

☆ دلورام کوثری (1365ھ) بھی نعت گوئی میں بہت مشہور ہوئے۔ برصغیر کے مشہور صوفی پیر جماعت علی شاہ نے آپ کی شاعری سے متاثر ہو کر آپ کو 'حسان الھند' کا لقب دیا تھا۔ آپ نبی کریم کی محبت وشفقت اور حلم ودرگزر سے بہت متاثر تھے اس لئے آپ نے انہیں ہی اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ جیسے

کچھ عشق محمد میں نہیں شرطِ مسلماں
ہے کوثری ہندو بھی طلب گارِ محمد

(محمد دین فوق، اذان بتکدہ ص 24)

☆ عرش ملیسانی بھی صاحبِ دیوان نعت گوشعرا میں سے ہیں۔ آپ کے مجموعہ کا نام 'آہنگ حجاز' ہے۔ آپ کی خصوصیت یہ تھی کہ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعہ مسلم ہندو کے مخلوط معاشرے میں مذہبی تعصب سے اوپر اٹھ کر باہمی محبت ویگانگت کو فروغ دیا۔ آپ کی شاعری میں نبی کی ذات سے عقیدت ومحبت دلی تڑپ اور خلوص کی چاہت پائی جاتی ہے۔ جیسے

تیرے عمل کے درس سے گرم ہے خونِ ہر بشر
حسن نمود زندگی، رنگ رخ حیات نو

(عرش ملیسانی، آہنگِ حجاز ص ء)۔ دیگر ہندو نعت گو شعراء کرام میں منشی بالا سہائے متصدی (پرچہ درشان محمد مصطفیٰ 1905ء جلسہ مولودی شریف مع غزالیات ونعت محمد مصطفیٰ 1907ء، پنڈت شیو ناتھ چک کیف م 1914 (مناجات کیف 1898ء، دیوان کیف 1907ء منشی للتا پرشاد شاد 1886-1959 (مخزن اسرار معرفت، نالہ دل خراش 1949، پنجہ پنج تن)، پربھو دیال رقم (پ 1891) تحفہ عید میلاد النبی 1958)، پنڈت دیا شنکر نسیم لکھنوی 1844-1811 (مثنوی گلزار نسیم)، شیو پرشاد وہبی لکھنوی (مرقع از ژنگ 1880)، منشی درگا سہائے سرور جہان آبادی 1873-1910ء (جام سرور، خمخانہ سرور)، مہر لال سونی ضیا (پ 1913)

(طلوع 1933، نئی صبح 1951، گردِ راہ 1962)، چاند بہاری لال ماتھر صبا (پ 1885)، جگن ناتھ آزاد ھ (1918)، کنور مہندر سنگھ بیدی (پ 1910)، منشی روپ چند، پیارے لال رونق، چندی پرشاد شیدا، مہاراج بہادر

تلوک چندر محروم، گوپی ناتھ امن، پنڈت نوبت رائے نظر، پنڈت امر ناتھ آشفتہ دہلوی، بھگوت رائے راحت کاکوروی، مہاراجہ کشن پرساد، پنڈت برج نرائن دتاتریا کیفی، رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری، کرشن موہن، چندر پرکاش جوہر بجنوری، آنند موہن زتشی، گلزار دہلوی، پنڈت دیا پرساد غوری، اوماشنکر شاداں، اشونی کمار اشرف، ہری مہتا ہری اور چندر بھان خیال جیسے شعراء کے نام قابلِ ذکر ہیں۔۔ ہندوستان میں آج بھی کئی ہندو شعراء ہیں جو باضابطہ نعت کہتے ہیں۔۔ان میں ایک نام جو سب سے نمایاں ہے وہ تلک راج پارسؔ کا ہے، ان کا تعلق ہندوستان کے مدھیہ پردیش کے جبلپور سے ہے۔ تلک راج پارسؔ کئی برسوں سے صرف نعت کہتے آرہے ہیں۔ ابتدائی زمانہ میں انہوں نے غزلیں بھی کہیں لیکن پچھلے کئی برسوں سے انہوں نے اپنے آپ کو صرف نعت کے لئے ہی مخصوص کررکھا ہے۔ روزانہ ایک نئی نعت لکھنا کسی بھی شاعر کے لئے مشکل ہے لیکن تلک راج پارسؔ یہ کام بخوبی کرتے آرہے ہیں۔ تلک راج پارسؔ اسلامی تاریخ سے بھی بخوبی واقف ہیں۔ ان کے اشعار میں

برق، منشی لکشمی نرائن سخا، تربھون شنکر عارف، پنڈت ہری چند اختر، پنڈت لبھو رام جوش ملسیانی، علامہ تربھون ناتھ زار زتشی دہلوی،

جا بجا وہ حادثات اور واقعات جو حضور کی زندگی یا ان سے قبل رونما ہوئے اس کی جھلک ملتی ہے۔ ان کی نعت سے چند اشعار رقم۔ کرتا ہوں۔۔

رسولِ پاک کا عاشق ہوں یہ تمثیل ہو جاؤں
خدا ایسا کرے باطن سے میں تبدیل ہو جاؤں

مری خواہش ہے جب میں خاک میں تبدیل ہو جاؤں
ہوا کے دوش پر طیبہ نگر ترسیل ہو جاؤں

مقدر میں لکھا ہوگا مدینہ جاؤں گا پارسؔ
وہاں جا کر وہاں کی خاک میں تحلیل ہو جاؤں

آخر میں میں یہ کہتا چلوں کہ ہندوستان میں نعت پہ اتنا کام نہیں ہوا جتنا پاکستان میں ہوا ہے۔ کراچی میں باضابطہ ایک نعت سنٹر ہے جہاں ریسرچ کے علاوہ بہت سے دوسرے ایسے کام کئے جاتے ہیں جس سے نعت کہنے والے مستفیض ہوتے ہیں، ہندوستان میں بھی ایسے ایک سینٹر کی ضرورت ہے۔ ممکن ہے آنے والے دنوں میں کوئی نعت سے محبت رکھنے والا اس طرف توجہ دے۔

ہے کرم یہ آپ کا یا مصطفےٰ
جو لیا رب سے دیا یا مصطفےٰ

زندگی کی ہے دوا یا مصطفےٰ
خاکِ پا خاکِ شفاء یا مصطفےٰ

مرحبا صد مرحبا یا مصطفےٰ
آپ ہیں نورِ خدا یا مصطفےٰ

آپ نے سب کچھ کیا یا مصطفےٰ
چاہتا ہے جو خدا یا مصطفےٰ

ہادیٔ حق مصطفےٰ یا مصطفےٰ
دے ہدایت دے دعا یا مصطفےٰ

حق کی ہو تم ہی صدا یا مصطفےٰ
نورِ مطلق لاالہ یا مصطفےٰ

یا رسولِ مرتضیٰ یا مصطفےٰ
صرف تو ہے مجتبیٰ یا مصطفےٰ

شکر کرتا ہوں ادا یا مصطفےٰ
رب نے جو کچھ بھی دیا یا مصطفےٰ

سیدِ اکرم جزاء یا مصطفےٰ
رحم کا جلوہ دکھا یا مصطفےٰ

اے قریبِ کبریا یا مصطفےٰ
ہم کو بھی دے دے شفا یا مصطفےٰ

آپ کا ہر معجزہ یا مصطفےٰ
روشنی کا فلسفہ یا مصطفےٰ

ہو وسیلہ مصطفےٰ یا مصطفےٰ
کرنا مولیٰ سے دعا یا مصطفےٰ

رات دن شکرِ خدا یا مصطفےٰ
حق بھی کرتا ہوں ادا یا مصطفےٰ

تیری امت کی وفا یا مصطفےٰ
حشر میں پائے صلہ یا مصطفےٰ

دیجیئے مجھ کو دوا یا مصطفےٰ
تھوڑی سی خاکِ شفا یا مصطفےٰ

کلمہ پڑھنا آ گیا یا مصطفےٰ
دل ہوا تم پر فدا یا مصطفےٰ

کون کرتا ہے جفا یا مصطفےٰ
جانتا ہے سب خدا یا مصطفےٰ

مرحبا صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ
دل ہوا تم پر فدا یا مصطفےٰ

تیرے در کا ہر گدا یا مصطفےٰ
خوش ہوا لیکر عطا یا مصطفےٰ

آپ کو جس نے چُنا یا مصطفےٰ
اُس سے راضی ہے خدا یا مصطفےٰ

آئے سید مجتبیٰ یا مصطفٰے
چھائی رحمت کی گھٹا یا مصطفٰے

منھ سے نکلا بر ملا یا مصطفٰے
تم سے راضی ہے خدا یا مصطفٰے

تیری اُلفت کا پتہ یا مصطفٰے
چلتے چلتے مل گیا یا مصطفٰے

کچھ نہیں سچ کے سوا یا مصطفٰے
آپ نے جو بھی کہا یا مصطفٰے

آپ کی ایسی ادا یا مصطفٰے
کیوں نہ ہو دنیا فدا یا مصطفٰے

اک نگہباں پوری امت کے لئے
آپ ہی ہیں مصطفٰے یا مصطفٰے

تیرا غلبہ تیری عزت العزیز
فخرِ عالم یا خدا یا مصطفٰے

جس کی قدرت میں ہر اک مخلوق ہے
کہنا کیا جبار کا یا مصطفٰے

سارے عالم کے تمہیں مختار ہو
بعد از ربُّ العلیٰ یا مصطفٰے

یہ صفت باسط بہت ہی خاص ہے
ہے کرم اللہ کا یا مصطفٰے

پست کرنے والا خافض ہے خدا
مرحبا صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

رافعِ امت کہا جائے جسے
تو رسولِ کبریا یا مصطفےٰ

المعز سب کو عزت کر عطا
اے خدا یا کبریا یا مصطفےٰ

دی گئی ذلت یزیدِ وقت کو
مل گئی اس کو سزا یا مصطفےٰ

ہے نرالی بات تیری السمیع
تونے ہم سب کو بتایا مصطفےٰ

عرش پہ رہتا ہے یوں تو البصیر
دیکھتا ہے سب خدا یا مصطفےٰ

زندگی کو روشنی ملتی گئی
نور پھیلا جا بجا یا مصطفےٰ

عدل میں انصاف تیرا بے مثال
ورنہ منصف ہے خدا یا مصطفےٰ

ہے تری ذاتی صفت کتنی لطیف
یہ لطافت یہ مزا یا مصطفےٰ

باخبر ہر بات سے ہے الخبیر
اور ہم ہیں بے نوا یا مصطفےٰ

آپ نے طائف میں کیا کیا سہہ لیا
صبر کی ہے انتہا یا مصطفیٰ

مشکلوں کا حل نکلتا آئے گا
آپ ہیں مشکل کشا یا مصطفیٰ

اپنی اُمت میں ہمیں لے لیجئے
انبیاء کی ہے صدا یا مصطفیٰ

آپ کا کنبہ صداقت کا امیں
جو ملا سچّا ملا یا مصطفیٰ

آپ سے سیکھا مصیبت میں سبق
صبر دے ہم کو خدا یا مصطفیٰ

ہر مرض کا در پہ ہوتا ہے علاج
طیبہ ہے دار الشفا یا مصطفیٰ

ہم خطاکاروں کی بخشش کے لئے
آپ کا در مل گیا یا مصطفیٰ

آپ آقا سرورِ کونین ہیں
آپ پر سب کچھ فدا یا مصطفیٰ

روزی روٹی عزت و شہرت یہاں
دینے والا ہے خدا یا مصطفیٰ

اس سے بڑھ کر اور کیا ہے مرتبہ
تم ہو محبوبِ خدا یا مصطفیٰ

مل گئی ایمان کی دولت مجھے
شکر کرتا ہوں ادا یا مصطفیٰ

آپ آئے ہیں خیالوں میں مرے
شکریہ صد شکریہ یا مصطفیٰ

دین کو پھیلا دیا چاروں طرف
تیری حکمت مرحبا یا مصطفیٰ

آپ کا نقشِ قدم گُل کائنات
آپ ہیں حق کا پتہ یا مصطفیٰ

آپ سی وُسعت یہاں کس کو ملی
کہہ رہے سب انبیاء یا مصطفیٰ

خانۂ کعبہ میں آمد کیا ہوئی
بُت کدہ ڈھنے لگا یا مصطفیٰ

ذات تیری حق ہے دنیا کے لئے
آپ محبوبِ خدا یا مصطفیٰ

نعت لکھنے کا ارادہ جب کیا
دل مہک اُٹھا مرا یا مصطفیٰ

حضرتِ شبّیر کا صدقہ حضور
کیجئے ہم کو عطا یا مصطفیٰ

رحمتِ عالم کہا اللہ نے
آپ ہیں نور الھدیٰ یا مصطفیٰ

وہ زمانے سے بھلا کیسے ڈرے
جس کو ہے خوفِ خدا یا مصطفٰے

ہے زمیں سے آسماں تک روز و شب
آپ ہی کا تذکرہ یا مصطفٰے

جس نے سنّت آپ کی چھوڑی حضور
عمر بھر در در پھرا یا مصطفٰے

مٹ نہیں سکتا قیامت تک کبھی
آپ کا یہ نقشِ پا یا مصطفٰے

جانبِ مسجد نکل پڑتا ہوں میں
جب بلاتا ہے خدا یا مصطفٰے

عاصیوں کا آپ کو پہنچے سلام
سلسلہ در سلسلہ یا مصطفٰے

میں نے دل سے کر لیا اُس کو قبول
جو ہے قسمت میں لکھا یا مصطفٰے

پڑھتے پڑھتے آپ کی سیرت عمرؓ
ہو گئے کیسے فدا یا مصطفٰے

روزِ محشر ہو عطا ہم کو حضور
کالی کملی کی ہوا یا مصطفٰے

حشر میں جب آئے میرے پُل صراط
ساتھ ہو بس آپ کا یا مصطفٰے

آپ کی عظمت ہے آقا منفرد
کہہ رہا ہے خود خدا یا مصطفےٰ

قادرِ مطلق خدا کی ذات ہے
آپ نے فرما دیا یا مصطفےٰ

بخش دیتا ہے گناہوں کو سدا
کہنا کیا غفار کا یا مصطفےٰ

جو بھی ہے اس کائناتِ حُسن میں
سب ترا ہے مصطفےٰ یا مصطفےٰ

جو بھی دیکھے دیکھتا رہ جائے ہے
ایسا در ہے آپ کا یا مصطفےٰ

آپ ہیں یکتا خود اپنی ذات میں
با لیقیں صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

یوں تو سارے انبیاء ہیں معتبر
اک تمہیں سب سے جدا یا مصطفےٰ

اسم جسکا ہے جہاں میں الوھاب
بے بہا اسکی عطا یا مصطفےٰ

خالقِ دونوں جہاں واحد خدا
بالیقیں یا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

سب ترے محتاج ہیں اس دہر میں
بادشاہ ہو یا گدا یا مصطفےٰ

جس کو مل جائے بھٹک سکتا نہیں
آپ جیسا رہنما یا مصطفٰے

سب بنائے ہیں خدائے پاک نے
آگ ، پانی اور ہوا یا مصطفٰے

ظالموں کو در گزر فرما دیا
ہے کرم کی انتہا یا مصطفٰے

اُمّتی کا آپ رکھیں گے خیال
مطمئین دل ہو گیا یا مصطفٰے

کی امامت مسجدِ اقصیٰ میں جب
مقتدی تھے انبیاء یا مصطفٰے

میں ہمیشہ کام کرتا ہوں وہی
جس سے راضی ہو خدا یا مصطفٰے

آپ کی عظمت بیاں قدسی کریں
آپ کا وہ مرتبہ یا مصطفٰے

چہچہاتے ہیں پرندے روز و شب
ذکر سُن کر آپ کا یا مصطفٰے

آپ کی آمد کی جب آئی خبر
ابرِ رحمت چھا گیا یا مصطفٰے

آپ کا اسمِ مبارک با لیقیں
دردِ دل کی ہے دوا یا مصطفٰے

کوئی بھی انکار کر سکتا نہیں
ہے ہمیشہ سے خدا یا مصطفیٰ

خدمتیں کرتا رہوں ماں باپ کی
ہو یہی جذبہ مرا یا مصطفیٰ

روشنی آنکھوں کی میری بڑھ گئی
جب پڑھا صلِّ علیٰ یا مصطفیٰ

ہو گیا سامان بخشش کا مری
آپ کا درسِ وفا یا مصطفیٰ

یاد آتے ہی تمہاری یک بیک
پھول دل کا کِھل گیا یا مصطفیٰ

کوئی بھی جچتا نہیں تیرے سوا
یا محمد مصطفیٰ یا مصطفیٰ

آپ کی رحمت کا مرہم دیجئے
زخم دل کا ہے ہرا یا مصطفیٰ

تو ہی متعالی ہے اور ہے سربلند
تو ہی بالا یا خدا یا مصطفیٰ

توبہ کی توفیق دے مقبول کر
التواب و کبریا یا مصطفیٰ

العفو کہیے اُسے جو بخش دے
حق بہ جانب ہے خدا یا مصطفیٰ

جو سراپا نور ہے وہ ہے خدا
جو ہے اپنا کبریا یا مصطفیٰ

سب سے اچھا سب سے پیارا تیرا نام
کنکروں نے بھی پڑھا یا مصطفیٰ

حشر میں ہر امّتی کی اک صدا
شافعِ روزِ جزا یا مصطفیٰ

ناؤ ساحل سے لگی ہے بے خطر
آپ ہی ہیں نا خدا یا مصطفیٰ

انگلیوں سے چشمہ جاری ہو گیا
معجزہ یہ بھی ہوا یا مصطفیٰ

ذکرِ رب کے ساتھ تیرا ذکر بھی
سب سے بڑھکر ہے ثنا یا مصطفیٰ

جب کلام اللہ کی صورت پڑھی
آپ کا چہرا پڑھا یا مصطفیٰ

ہم مصیبت سے بھلا گھبرائیں کیوں
آپ ہیں خیر الوریٰ یا مصطفیٰ

الصمد خالق ہے وہ معبود ہے
ہر تصور میں خدا یا مصطفیٰ

عدل کہیے حکم کہیے یا کہ لطیف
سب میں ہے نورِ خدا یا مصطفیٰ

آئی طیبہ کی ہوا بیمار تک
مل گئی مجھ کو شفا یا مصطفٰے

مالک و حاکم کہیں خالق کہیں
ایک ہے سب میں خدا یا مصطفٰے

ناؤ لوٹی زور ہے طوفان کا
ہو نہ کوئی حادثہ یا مصطفٰے

آپ ہی یٰسین ہیں طٰہٰ بھی ہیں
آپ حق کا آئینہ یا مصطفٰے

کیسے ہو ایماں سلامت اب مرا
ہیں لٹیرے جا بجا یا مصطفٰے

رات کی تاریکیوں میں سجدہ ریز
آپ رہتے ہیں سدا یا مصطفٰے

اب بھٹکنے کی ضرورت ہی نہیں
آپ سا رہبر ملا یا مصطفٰے

سخت مشکل آ پڑی ہے یا نبی
دیجیے کچھ حوصلہ یا مصطفٰے

کیجیے ہم پہ کرم کی اک نظر
ختم ہوگی ہر بلا یا مصطفٰے

آپ کی آمد کا ایسا فیض ہے
ہو گیا سب کا بھلا یا مصطفٰے

الحلیم و العظیم و الغفور
نورِ حق نورِ خدا یا مصطفیٰ

الممیت و آخرو یا الوھاب
نور سب کا ہے خدا یا مصطفیٰ

یا رحیم و یا کریم و یا مجید
حق بہ حق یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ

واجد و ماجد کہیں واحد کہیں
سب میں ہے بس اک خدا یا مصطفیٰ

الاحد کہیئے گا چاہے الصمد
نورِ حق نورِ خدا یا مصطفیٰ

ہم اُسے قادر کہیں باقی کہیں
ہے خدا ہی بس بقا یا مصطفیٰ

مدّتوں سے آس ہے دیدار کی
اب نہیں ہے حوصلہ یا مصطفیٰ

اوّل و آخر کہیں ظاہر کہیں
نور کی کہیئے عطا یا مصطفیٰ

آپ تو فوراً ہی سنتے ہیں حضور
دین دکھیوں کی صدا یا مصطفیٰ

التوابُ السّلام و العزیز
ہم نے دیکھا بس خدا یا مصطفیٰ

ہے وہی رحمٰن جو اللہ ہے
کہنا کیا ہے نور کا یا مصطفٰے

آپ کی سنّت پہ دنیا میں چلا
قبر میں صدقہ ملا یا مصطفٰے

ہے وہی جبّار جو غفّار ہے
بس گیا سب میں خدا یا مصطفٰے

آج ہم پر ظلم کی بوچھار ہے
سو گئے ہیں بے نوا یا مصطفٰے

رزق و رحمت دینے والا ہے رزاق
خوش ہے دنیا یا خدا یا مصطفٰے

کون ہے کیا پوچھتے ہو العلیم
جانتا ہے سب خدا یا مصطفٰے

کون ہے قابض زمانے پر کہوں
بس خدا ہے بس خدا یا مصطفٰے

آپ حامی ہو گئے جس شخص کے
اُس کا حامی ہے خدا یا مصطفٰے

ہم کو گر اللہ جو توفیق دے
ہم بھی کرتے رتجگا یا مصطفٰے

آپ کی سنت نہ چھوڑوں میں کبھی
ہے یہ میرا مدّعا یا مصطفٰے

کرتا ہے تعریف جس کی خود خدا
اِسمِ احمد مصطفےٰ یا مصطفےٰ

آپ کی آمد کا یہ فیضان ہے
بجھ گیا آتش کدہ یا مصطفےٰ

جس کو کہتا ہے خدا محبوب خود
آپ کو صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

اور کوئی قاسمِ نعمت نہیں
آپ ہو بس مصطفےٰ یا مصطفےٰ

غیب کی دنیا کا ہے بس اک نبی
وہ حبیبِ کبریا یا مصطفےٰ

آپ ہیں ختمِ رسالت یا رسول
اور حبیبِ کبریا یا مصطفےٰ

ہم شفاعت کے ہیں طالب یا شفیع
اک کرم صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

تم کو شاہد مان کر کلمہ پڑھوں
جب کہیں صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

کب کہاں کیا ہوگا سب کا تو شہید
اے حبیبِ کبریا یا مصطفےٰ

ہم کو ایمانِ خدا کی دی خبر
ہیں حبیب کبریا یا مصطفےٰ

آپ نے جس بات کی تاکید کی
ذہن میں اُس کو رکھا یا مصطفٰے

آئے گا پیغام سیّد داعی کا
جاؤں گا میں یا خدا یا مصطفٰے

اہلِ دنیا کا مقدر کھل گیا
مظہرِ ذاتِ خدا یا مصطفٰے

پڑ رہی ہے دین کی بنیاد اب
آئے آقا مصطفٰے یا مصطفٰے

اک مبلغ کر گیا تبلیغِ حق
دین کی چھائی گھٹا یا مصطفٰے

اک بشر ہے دونوں عالم میں سراج
آپ ہو نورِ خدا یا مصطفٰے

آیئے سیّد مبشّر آیئے
منتظر ہے دل مرا یا مصطفٰے

ہادیٔ اللہ کی آمد ہوئی
خوش ہوئے کُل انبیاء یا مصطفٰے

حق بہ جانب سب کی آمد ہو گئی
عرش سے برسی ضیا یا مصطفٰے

سب درودِ پاک بھیجیں اور سلام
سب کا سیّد آ گیا یا مصطفٰے

شعلۂ محشر کا ہم کو ڈر نہیں
وہ مزمل آ گیا یا مصطفےٰ

سیدِ ابرارِ اکرم آپ ہیں
غم جہاں سے جائے گا یا مصطفےٰ

نیکیوں میں کام آتی ہے مرے
آپ کی سنت سدا یا مصطفےٰ

اے حبیبِ کبریا معراج میں
جو لیا سب دے دیا یا مصطفےٰ

اب یہاں کامل نبی کا ہے نظام
حق بہ جانب ہی چلا یا مصطفےٰ

آ گئے ہیں آج سیدنا قریب
پاس آئے گا خدا یا مصطفےٰ

خوش ہے امّت آئے سیدنا منیب
کر رہے ہیں سب ثنا یا مصطفےٰ

مرتے دم یٰسین میں نے کان میں
اک فرشتے سے سُنا یا مصطفےٰ

اِسم طٰہٰ آپ ہی کا ہے لقب
نام بیٹے کا رکھا یا مصطفےٰ

آ گئے دنیا میں سیدنا عزیز
عشق سب کو ہو گیا یا مصطفےٰ

ہیں مقدس خاص سیدّ نا امیں
اپنی اُمت کا بھلا یا مصطفٰے

موم جیسے دل ہے سیّدنا رؤف
اِس لئے طائف بچا یا مصطفٰے

کس قدر ہمت ہے سیدّ نا رحیم
سب کو ملتا ہے صلہ یا مصطفٰے

آ گئے ہیں اب تو سیدنا خلیل
ہوگا اب سب کا بھلا یا مصطفٰے

جا رہے ہیں عرش پہ سید کلیم
سامنے ہوگا خدا یا مصطفٰے

آ رہے ہیں شان سے سیدّ منیر
نورِ حق نورِ خدا یا مصطفٰے

نور کا پیکر فقط صلِّ علیٰ
دونوں عالم کی ضیا یا مصطفٰے

آ گئے محشر میں آقا آ گئے
مغفرت کا سلسلہ یا مصطفٰے

آمنہ بی آئے عاقب گھر ترے
نور ہے یہ سیّدہ یا مصطفٰے

آپ کو رب نے چنا ختم النبی
مصطفٰے صلِّ علیٰ یا مصطفٰے

ماں خدیجہ نے کیا ہے منتخب
نوشۂ جاں مرتضیٰ یا مصطفیٰ

احمدِ مختار کا سکّہ چلا
اُس نے جو چاہا ہوا یا مصطفیٰ

جس کو صادق مانتا ہے یہ جہاں
ہیں محمد مصطفیٰ یا مصطفیٰ

آئے ہیں دنیا میں سیدّنا امین
ہو گیا سب کا بھلا یا مصطفیٰ

ہو نہیں سکتا نہ ہوگا یہ کبھی
آپ جیسا آئینہ یا مصطفیٰ

آپ کے جیسا کوئی آیا نہیں
کہہ رہا ہے خود خدا یا مصطفیٰ

آپ جیسا اب مصدّق کون ہے
میں بھی حق پہ آ گیا یا مصطفیٰ

آپ ہو باطن میں تو زندہ ہوں میں
حق ہے یہ حق مصطفیٰ یا مصطفیٰ

یا رسول اللہ سیدّنا رشید
دیں ہدایت کی صدا یا مصطفیٰ

اے خطیبِ دین وحق تو زندہ باد
حج میں کیا خطبہ دیا یا مصطفیٰ

آپ کی قربت ملے جس کو حضور
کیوں نہ ہو وہ پارسا یا مصطفٰے

آپ جیسا ہو نہیں سکتا کوئی
رات دن شکرِ خدا یا مصطفٰے

جس قدر غزوات میں شامل ہوئے
اور فاتح مصطفٰے یا مصطفٰے

یاد ہے اے سیدِ ناصر مجھے
آپ کا ہر آسرا یا مصطفٰے

ہم ہیں قائل تیرے سیدّ نا مطیع
یہ اطاعت یا خدا یا مصطفٰے

آپ سے پہلے نہ تھا کوئی امین
بس یقیں تم پر ہوا یا مصطفٰے

آپ صادق بن کے آئے ہیں یہاں
سب نے یہ ایماں رکھا یا مصطفٰے

کیجئے تصدیق میری یا نبی
تو مصدّق میں گدا یا مصطفٰے

مولیٰ مولیٰ کرتے گزرے زندگی
اک کرم بس اک عطا یا مصطفٰے

حشر میں جب تو نہیں تو کچھ نہیں
جانتا ہے یہ خدا یا مصطفٰے

سیدِّ ابرار بھی مختار بھی
ہر صفت کا دیں صلہ یا مصطفےٰ

سب پہ غالب آئیں گے اپنے عزیز
حق کی ہوگی ابتدا یا مصطفےٰ

آئے ہیں جب سے زمانے میں حریص
اُمّتی کا دل کھلا یا مصطفےٰ

اے حبیبِ کبریا تیرا کرم
ہم بھی ہیں تیری عطا یا مصطفےٰ

آپ کو رحمٰن کرتا ہے رحیم
رحم کی ہم کو عطا یا مصطفےٰ

عرش پہ چمکا ہوا ہے جو منیر
آپ کا ہے آپ کا یا مصطفےٰ

آپ کے نعلینِ پا کی خاک ہے
دونوں عالم کی ضیا یا مصطفےٰ

اے خلیلِ ایزدی سب انبیاء
چاہتے ہیں کچھ عطا یا مصطفےٰ

آپ جیسا آئے گا کیسے رؤف
رب نے کب پیدا کیا یا مصطفےٰ

پڑھ کے سیرت آپ کی میرے حضور
''دل ہوا تم پر فدا یا مصطفےٰ''

آپ کو اول سے عاقب کر دیا
میرے رب نے مصطفیٰ یا مصطفیٰ

اِسم طٰہٰ ہوکہ وہ یسٰین ہو
راز اُن کا کب کھلا یا مصطفیٰ

ہم پہ غالب ہیں جو سیدنا نذیر
ہم بھلے ہیں جگ بھلا یا مصطفیٰ

جو سراپا نور ہے وہ آپ ہیں
ہے کہاں سایہ ترا یا مصطفیٰ

عہدِ عربی اِس زمیں پہ جب سے ہے
ہے دفینہ جا بہ جا یا مصطفیٰ

ایک سید دوجہاں کے آپ ہیں
باقی سب تم پر فدا یا مصطفیٰ

بخت امّت کا ملا اس کو منیب
روز کرتے ہو دعا یا مصطفیٰ

سرپرستی سیدِ مومن کی ہے
اہلِ حق پہ یا خدا یا مصطفیٰ

رب کی حکمت یعنی سیدّنا حکیم
تیری دانائی دعا یا مصطفیٰ

ایسا عادل اب کہاں سے آئے گا
تم کو سب کا دھیان تھا یا مصطفیٰ

جب امر ہو آپ سیدّنا حسیب
فکر کیا مشکل کشا یا مصطفیٰ

کشتیِ دینِ محمد کے حضور
آپ ہی ہیں نا خدا یا مصطفیٰ

جو دیا اللہ نے اچھا دیا
آپ کے صدقے ملا یا مصطفیٰ

سیدِ حافظ بڑا ہی لا جواب
دل میں احکامِ خدا یا مصطفیٰ

رحمت اللعالمیں ہیں بے مثال
کُل جہانوں کی ضیا یا مصطفیٰ

دامنِ شبیّر ہاتھوں میں رہے
جب مری آئے قضاء یا مصطفیٰ

خاندانِ ہاشمی ہے منفرد
سب کا لہجہ ایک سا یا مصطفیٰ

سب جسے کہتے ہیں سیدّنا حلیم
پُر تحمّل مرحبا یا مصطفیٰ

آ گئے دنیا میں سیدّنا جواد
ہے عطا کی انتہا یا مصطفیٰ

آپ کا کہنا ہی کیا ہے البطیح
وادیٔ بطحہ دکھا یا مصطفیٰ

مسجدِ اقصیٰ میں آئے ہیں امام
انبیاء کے پیشوا یا مصطفیٰ

آگئے ہیں دیکھئے سید غنی
یہ سخاوت مرحبا یا مصطفیٰ

سیدِ صاحب کی عظمت دیکھئے
ذکر کرتا ہے خدا یا مصطفیٰ

اب امامُ الخیر کا آیا ہے دور
ہوگا اب سب کا بھلا یا مصطفیٰ

سیدِّ ناطق کے لب پہ ہر گھڑی
حق رہا بس حق رہا یا مصطفیٰ

آپ کا ہے دور سیدنا یتیم
سب کا وارث ہے خدا یا مصطفیٰ

سیدِ مکیّ کی خدمت کو سلام
ہم نے دیکھی ہے حِرا، یا مصطفیٰ

دیکھئے مدنی کی نسبت کا کمال
میں بھی مدنی ہو گیا یا مصطفیٰ

جو مرے محبوب کا میرا ہوا
کہہ رہا ہے خود خدا یا مصطفیٰ

محترم آئے یہاں اب محترم
حق نوالا ہی کھلا یا مصطفیٰ

طیب و طاہر ہیں سارے ہاشمی
سب سے راضی ہے خدا یا مصطفےٰ

آپ دنیا کے لئے تھے اور ہیں
معجزہ ہی معجزہ یا مصطفےٰ

آئے سیدنا ولی جس روز سے
سب کو دیتے ہیں عطا یا مصطفےٰ

ہے ظہورِ پاکِ سیدنا کریم
سب کو دیتے ہیں دعا یا مصطفےٰ

روشنی لائے ہیں سیدنا مبین
ہو گئی گھر گھر ضیا یا مصطفےٰ

کچھ الگ تاثیر ہے برہان کی
دل سے دل ملتا گیا یا مصطفےٰ

حضرتِ حجہ سے ہم ہیں آشنا
آیتوں کی ہے صدا یا مصطفےٰ

بات جب اُمّی لقب کی تم نے کی
آیتِ اقراٗ پڑھا یا مصطفےٰ

طیب و طاہر نبی کا ذکر ہے
پاک ہونٹوں کو رکھا یا مصطفےٰ

جتنے طاہر آپ ہیں کوئی نہیں
آیتِ تطہیر پایا یا مصطفےٰ

اوّلی پہ آ نہیں سکتا زوال
یہ بھی ثابت ہو گیا یا مصطفیٰ

آئے مظہر تو جہاں بدلا گیا
پاک دل میں ہے وفا یا مصطفیٰ

روزِ اوّل سے تمہارا ہے وجود
کہتا ہے ایسا خدا یا مصطفیٰ

سیدِ آخر ہوئے ختم النبی
حشر تک ہو آسرا یا مصطفیٰ

سیدِ ظاہر کا ہوگا اب ظہور
آمنہ کو ہے پتہ یا مصطفیٰ

ہر نظر ہوگی تمہاری ہی طرف
ہوگا جب محشر بپا یا مصطفیٰ

دل سے آقا آپ کا وہ ہو گیا
جس نے بھی کلمہ پڑھا یا مصطفیٰ

کاتب تقدیر کے ہاتھوں میں ہے
ہر کسی کا فلسفہ یا مصطفیٰ

خود کو جس نے آپ سے رکھّا جُدا
وہ خدا سے ہے جُدا یا مصطفیٰ

نور کی محفل سجائی ہے یہاں
آپ آ جائیں ذرا یا مصطفیٰ

سب کا چہرہ مختلف رب نے کیا
آسماں سے یہ ہوا یا مصطفیٰ

کیا صفت رکھتا ہے یارو ! القہار
سب پہ غالب ہے خدا یا مصطفیٰ

عرش پہ بیٹھے ہوئے رزّاق نے
رزق دھرتی پر دیا یا مصطفیٰ

ایک مکہ، ایک طیبہ سے چلا
زندگی کا فلسفہ یا مصطفیٰ

نعت پڑھنا کیا شروع میں نے کیا
دل سکوں پانے لگا یا مصطفیٰ

آپ کا ہو یا نواسے کا زمن
ایک سی آئی ہوا یا مصطفیٰ

میری بیٹی نے چُنا ہے خود بہ خود
فاطمہ کا راستہ یا مصطفیٰ

اُمتی سے اُمتی کا رابطہ
بھائی جیسا ہو گیا یا مصطفیٰ

ماں خدیجہ کی دعاؤں کے طفیل
سب کی ہیں یہ فاطمہ یا مصطفیٰ

خود بخود طوفاں نے رستہ دے دیا
جب سفینے پر لکھا یا مصطفیٰ

کون ہے تیرا نبی پوچھا گیا
بے جھجک میں نے کہا یا مصطفےٰ

آپ کو اپنا وسیلہ مان کر
کر رہے ہیں سب دعا یا مصطفےٰ

میں کبھی بھوکا نہیں سویا حضور
آپ نے صدقہ دیا یا مصطفےٰ

کردیا تقسیم پوری خلق میں
رب سے تم نے جو لیا یا مصطفےٰ

بچہ بچہ آپ کے پریوار کا
نور کا ہے سلسلہ یا مصطفےٰ

آپ نے فرمایا جو بھی مستند
زندگی کا فلسفہ یا مصطفےٰ

آپ کا اِسمِ مبارک جب لیا
مشکلوں کا حل ملا یا مصطفےٰ

نور کی بوچھار کرتے آئے آپ
چار سو پھیلی ضیا یا مصطفےٰ

اہلِ باطل کے لئے جنجال ہے
کربلا کا راستہ یا مصطفےٰ

روز کرتا ہوں ادا شکرِ خدا
نیند سے جب بھی اُٹھا یا مصطفےٰ

حشر میں ہر اُمتی خوش ہو گیا
جامِ کوثر جب پیا یا مصطفےٰ

سنگِ اسود کا اُٹھا جب مسئلہ
فیصلہ تم نے کیا یا مصطفےٰ

کوڑا جس نے آپ پر پھینکا حضور
اُس نے بھی کلمہ پڑھا یا مصطفےٰ

آپ جب معراج پہ جانے لگے
وقت جیسے تھم گیا یا مصطفےٰ

وہ سمجھتا ہے اشارے کی زباں
چاند بھی شق ہو گیا یا مصطفےٰ

آپ کا تھا حکم کیسے ٹالتا
پیڑ چل کر آگیا یا مصطفےٰ

خاکِ پا نے کر دیا ہے معجزہ
پا رہے ہیں سب شفا یا مصطفےٰ

ہاتھ میں بو جہل کے کنکر تھا جو
اس نے بھی کلمہ پڑھا یا مصطفےٰ

آپ نے پتّھر شکم پر باندھ کر
سر کیا ہے معرکہ یا مصطفےٰ

بوجھ جس کا لے گئے گھر تک حضور
اُس نے بھی کلمہ پڑھا یا مصطفےٰ

ہم نے سیکھا ہے قرن کے شاہ سے
کیسے کرتے ہیں وفا یا مصطفیٰ

حضرتِ حسّان بوسیری ہوئے
نعت کے دو ہم نوا یا مصطفیٰ

ثانیٔ زہرہ نے جو خطبہ دیا
ہل گیا دل شام کا یا مصطفیٰ

چہرۂ اکبر سے دنیا کو لگا
آ گئے پھر مصطفیٰ یا مصطفیٰ

حضرتِ عباس آئے تو لگا
آ گئے پھر مرتضیٰ یا مصطفیٰ

کھُل گئی قسمت حلیمہ دائی کی
گود میں تم کو لیا یا مصطفیٰ

دیکھ لینگے خود فرشتے رابطہ
میرے سینے پر لکھا یا مصطفیٰ

آپ کے اصحاب ہیں یا آپ کے
نقشِ پا کا سلسلہ یا مصطفیٰ

ایک دن طیبہ میں رہنے سے لگا
جیسے جنت کی فضا یا مصطفیٰ

ظلم پرور سے ڈریں ہم کس لئے
دور ہے یہ آپ کا یا مصطفیٰ

آپ کے ہر نام کا ذاکر ہوں میں
وقت بدلہ یوں مرا یا مصطفیٰ

آپ کا دیدار کرنے کے لئے
ہوں مسافر آپ کا یا مصطفیٰ

دیکھتا ہوں آپ کو میں خواب میں
یہ ہے قسمت کا لکھا یا مصطفیٰ

آپ کی سنت پہ چلنے کے سبب
ہو گیا میں پارسا یا مصطفیٰ

نعت کہتا ہوں جو آقا رات دن
آپ سے ہے رابطہ یا مصطفیٰ

خوشبوئیں ہم کو ملی جس کے طفیل
وہ پسینہ آپ کا یا مصطفیٰ

گر پسینہ آپ کا ہوتا نہیں
خوشبو ہوتی بے مزہ یا مصطفیٰ

کٹ گیا ہوں ساری دنیا سے مگر
آپ سے ہے واسطہ یا مصطفیٰ

اب تری کملی کا سایہ مل گیا
جل رہا تھا تن مرا یا مصطفیٰ

مفلسی قسمت میں لکھی تھی مگر
کیسے کرتا میں گلہ یا مصطفیٰ

دھوپ محشر کی بہت ہی تیز ہے
اپنی کملی میں چھپا یا مصطفٰے

آ پ کا پیغام میری نعت میں
سب کو ہی اچھا لگا یا مصطفٰے

روز ہی کہتا ہوں آقا ایک نعت
روز ملتا ہے صلہ یا مصطفٰے

آپ کا صدقہ ہے یہ دونوں جہاں
رب نے جب سے کُن کہا یا مصطفٰے

آ پ کی آمد پہ دنیا بن گئی
ورنہ ہوتا بس خلا یا مصطفٰے

آپ کے روضے پہ آکر بس درود
ہر فرشتے نے پڑھا یا مصطفٰے

آپ آئیں بس امامت کے لئے
انبیاء کا دل ہوا یا مصطفٰے

آج طیبہ کی زیارت کے لئے
حکم آیا آپ کا یا مصطفٰے

آپ کی ہم کو غلامی مل گئی
آج سب کچھ مل گیا یا مصطفٰے

آپ کی محفل سجی ہے آیئے
خیر مقدم آپکا یا مصطفٰے

جب بھنور میں پھنس گئی کشتی مری
نام تیرا ہی لیا یا مصطفےٰ

آیتِ تطہیر آنے کا سبب
اُمِّ مومن عائشہ یا مصطفےٰ

آپ کو جس نے یہاں بخشا جنم
کتنی افضل آمنہ یا مصطفےٰ

جو تقاضہ آپ کا پورا کرے
با وفا ہے با وفا یا مصطفےٰ

یاد کرکے آپ کا صبرِ جمیل
مجھ کو رونا آ گیا یا مصطفےٰ

پیار سے دل دشمنوں کا جیتنا
آپ کی ہے یہ ادا یا مصطفےٰ

رو دیا میں جب بھی سجدے میں گیا
مل گیا مجھ کو خدا یا مصطفےٰ

چل رہا ہے یہ جہاں جو آج تک
آپ کی ہے یہ دعا یا مصطفےٰ

روشنی کی جستجو میں ہے جہاں
آپ آئیں مصطفےٰ یا مصطفےٰ

ذکر کرتا ہوں جو مل جاتا ہے پھل
روز کا ہے سلسلہ یا مصطفےٰ

سب کا دامن بھر دیا صدقات سے
مہربانی مصطفےٰ یا مصطفےٰ

نعت میں ذکرِ حدیثِ پاک بھی
میں نے کثرت سے کیا یا مصطفےٰ

یاد ہیں اقوال ہم کو آپ کے
دل میں اک سورج اُگا یا مصطفےٰ

آپ کے قدموں کی برکت سے ملا
ہر دفینہ مصطفےٰ یا مصطفےٰ

مکہ سے طیبہ تلک کی راہ پر
نور جیسی ہے فضا یا مصطفےٰ

آپ کے نقشِ قدم کی چاہ تھی
مل گیا وہ مل گیا یا مصطفےٰ

خواب چاہے خواب ہو سب کے لئے
حق لگا یا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

دیکھ کر بندہ نوازی آپ کی
جھوم کر دل نے کہا یا مصطفےٰ

آپ کا سایہ نظر آیا نہیں
مصطفےٰ یا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

اُس سفینے میں ہمیں دے دیں جگہ
آپ جس کے نا خدا یا مصطفےٰ

خوابِ غفلت میں ہیں سوئے اُمتی
کیسے جاگیں یہ بتا یا مصطفیٰ

ہے حدیثِ پاک میں سب کچھ لکھا
کیا ہے اچھا کیا برا یا مصطفیٰ

زندگی کس کام کی رہ جائے گی
جو نہ سنت میں ڈھلا یا مصطفیٰ

جو خدا کا رکھتا ہے ڈر وہ یہاں
ہر برائی سے بچا یا مصطفیٰ

خوش نصیبی ہے مرے ایمان کی
مل گیا ہے داخلہ یا مصطفیٰ

ہم ہدایت پہ عمل کرتے رہیں
زندگی بھر یا خدا یا مصطفیٰ

آپ کا وردِ مبارک پاک ہے
لطف دیتا ہے سدا یا مصطفیٰ

مومنوں پر ہے کرم اللہ کا
عشق سے ہیں آشنا یا مصطفیٰ

کس قدر بیچین ہے ہر امتی
آپ کے دیدار کا یا مصطفیٰ

آپ کی نسبت ہماری زندگی
شکریہ یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ

دیتے ہیں جو بھی غریبوں کو زکوٰۃ
اُس سے ملتی ہے جزا یا مصطفےٰ

روز دیتی ہیں دعائیں والدہ
ہے یہ خدمت کا صلا یا مصطفےٰ

رات دن صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
ہر نفس کی ہے صدا یا مصطفےٰ

سب زمانے کی طلب کرتے رہیں
آپ پر ہوں میں فدا یا مصطفےٰ

بارہا امداد لینے آ گیا
آپ نے صدقہ دیا یا مصطفےٰ

آپ نے جس بات سے روکا ہمیں
بارہا اُس سے بچا یا مصطفےٰ

جعفرِ طیار نے ، عباس نے
دین کو شانہ دیا یا مصطفےٰ

آپ کو طائف نے زخمی جب کیا
آپ نے دی ہے دعا یا مصطفےٰ

بے زبانوں نے پڑھا کلمہ ترا
مصطفےٰ یا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

کتنے نبیوں کا یہاں آنا ہوا
صرف رب سے تو ملا یا مصطفےٰ

رب نے جو تقدیر میں لکھا مری
آپ کے صدقے ملا یا مصطفیٰ

ہم ہدایت پر عمل کرتے ہوئے
کرتے ہیں تقویٰ سدا یا مصطفیٰ

کر دیا ہے خود حوالے آپ کے
اِذن کر دیں مصطفیٰ یا مصطفیٰ

دل مچل جاتا ہے میرا دیکھ کر
حاجیوں کا قافلہ یا مصطفیٰ

کرتے ہیں عثمان سے جب بھی طلب
سب خوشی سے دے دیا یا مصطفیٰ

آپ کی پیشین گوئی بھی حضور
فلسفہ ہے فلسفہ یا مصطفیٰ

خواب میں سنیئے گا مجھ سے نعتِ پاک
التجا ہے التجا یا مصطفیٰ

چاہیے تجھ کو اگر دل کا سکوں
ورد کر صلِّ علیٰ یا مصطفیٰ

آپ کی نعلین پا کو چوم کر
عرش چمکا مصطفیٰ یا مصطفیٰ

نور کے پنڈال میں بیٹھے ہیں سب
آپ کی محفل ہے کیا یا مصطفیٰ

سب فرشتے چاہتے ہیں آپ کی
بس غلامی مصطفیٰ یا مصطفیٰ

بھاگ جاتی ہیں بلائیں دفعتاً
نام سُن کر آپ کا یا مصطفیٰ

آپ کا اِسمِ مبارک خوب ہے
میرے ہونٹوں پہ سجا یا مصطفیٰ

کیوں نہ بھیجوں میں بھلا تم پر سلام
بھیجتا ہے جب خدا یا مصطفیٰ

ترجمانِ حق ہے تیری حق حدیث
اب عقیدہ کھل گیا یا مصطفیٰ

ایک ہی صورت نظر آتی ہے بس
ہے ہمارا آئینہ یا مصطفیٰ

آپ تک روح الامیں لائے پیام
جب بھی مولیٰ نے کہا یا مصطفیٰ

ذکر کر کے روح میں آئے سرور
یہ کرم کر دے خدا یا مصطفیٰ

آپ محشر میں بنو میرے وکیل
یا نبی نورِ خدا یا مصطفیٰ

آپ کا ہو یا خدا کا حکم ہو
ہم نے آنکھوں پر رکھا یا مصطفیٰ

آپ کی جلوہ نمائی کیا ہوئی
کفر دنیا سے مٹا یا مصطفٰے

ہے زمانے کے لئے پورا سبق
آپ کی اک اک ادا یا مصطفٰے

کُل اٹھارہ چیزیں چھوڑیں آپ نے
وقتِ رحلت مصطفٰے یا مصطفٰے

حمد مکہ ، نعت طیبہ میں پڑھوں
یہ شرف کردے عطا یا مصطفٰے

آپ سے ہوتی ہے جب گفت وشنید
خواب دیتا ہے مزہ یا مصطفٰے

آپ کی آمد ہوئی بُت گِر پڑے
اک بڑا طوفاں اُٹھا یا مصطفٰے

آپ کا گستاخ آئے سامنے
قتل کردوں مصطفٰے یا مصطفٰے

لی وراثت آپ کی شبیر نے
دی شہادت مصطفٰے یا مصطفٰے

آپ نے پیالے کو دریا کر دیا
معجزہ یا مصطفٰے یا مصطفٰے

زندگی کیا ہے یہ اُس پر کھُل گیا
جس نے کلمہ پڑھ لیا یا مصطفٰے

صور اسرافیل پھونکی جائے جب
اپنی اُمت کو بچا یا مصطفےٰ

جس نے مسجد میں صفائی کی کبھی
خلد اُس کا گھر بنا یا مصطفےٰ

نور کتنا ہے نبی میں کیا کہیں
ہو سراپا اک ضیا یا مصطفےٰ

بوہریرہ نے حدیثیں دیں ہمیں
ماشاء اللہ شکریہ یا مصطفےٰ

آپ کی صورت کلامِ پاک ہے
آپ کا ہے تذکرہ یا مصطفےٰ

نعت گوئی کے حوالے زندگی
میرے باطن کی صدا یا مصطفےٰ

توبہ کریئے زندگی میں ہر گھڑی
ہے یہی تیری صدا یا مصطفےٰ

روزِ محشر کالی کملی ہو نصیب
ہے تمہارا آسرا یا مصطفےٰ

جس نے میری ذات میں تقویٰ رکھا
ہے خدا سب سے بڑا یا مصطفےٰ

کب بدل دے میری قسمت کیا پتہ
نعت جو لکھوائے گا یا مصطفےٰ

ایک سجدے سے ہمیں شبیر نے
فتح کرنا تو سکھا یا مصطفٰے

فصلِ گُل پھر کیوں نہیں اترائیگی
آپ کا صدقہ ملا یا مصطفٰے

ذکرِ مولیٰ چاہتے ہیں آپ اور
آپ کو چاہے خدا یا مصطفٰے

کوئی بھی آیت پڑھوں قرآن کی
زندگی کا فلسفہ یا مصطفٰے

جس نے بھی دعویٰ خدائی کا کیا
نارِ دوزخ میں جلا یا مصطفٰے

روح کی اصلاح توبہ سے ہوئی
بد سے رکھا فاصلہ یا مصطفٰے

آپ ہی ہیں قاسمِ نعمت یہاں
دیں ضرورت سے سوا یا مصطفٰے

اک نظر طیبہ نگر کو دیکھ لوں
اک کرم بس اک عطا یا مصطفٰے

غار میں جس وقت آقا آئے آپ
جال مکڑی نے بُنا یا مصطفٰے

ہو گئے سب آشنا اللہ سے
جب پیامِ حق ملا یا مصطفٰے

پوری دنیا کو عطا کی نعمتیں
رب سے لیکر سب دیا یا مصطفےٰ

کون ہے تیرا نبی پوچھے کوئی
نام لو نگا آپ کا یا مصطفےٰ

راز سب کا جانتے ہیں بالیقیں
رازدارِ کبریا یا مصطفےٰ

غوث کی گردن پہ ہے پٹّا ترا
خوش ہیں سارے اولیاء یا مصطفےٰ

خانۂ کعبہ کو بالکل پاک صاف
اپنے ہاتھوں سے کیا یا مصطفےٰ

دل میں ہے سجدہ کروں توبہ کروں
کچھ نکالیں راستہ یا مصطفےٰ

آپ کو معلوم ہے سب کا مقام
رازدارِ انبیاء یا مصطفےٰ

سب کو تیری سرپرستی چاہیئے
کیا ملک کیا انبیاء یا مصطفےٰ

جب بلندی سے گرایا آپ نے
بت نہ کوئی پھر اُٹھا یا مصطفےٰ

آپ کے صدقے ہوا میں پارسا
نعت کہنے کا صلا یا مصطفےٰ

یہ قسم کھائی ہے میں نے بارہا
لب پہ ہو صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

پنج گانا سجدہ گو کے رُخ پہ ہے
نورِ حق جلوہ نُما یا مصطفےٰ

رب کے در پے جھک گیا جو غیب سے
راستہ بنتا گیا یا مصطفےٰ

زندگی سے ہو گئے بے فکر ہم
جب چُنا رستہ ترا یا مصطفےٰ

فرش تا بہ عرش ہے تیرا گزر
کُل جہاں تیرا پتہ یا مصطفےٰ

کوئی بھی ہو روگ اس میں فیض ہے
در پہ جو ہے خاکِ پا یا مصطفےٰ

بولتے قرآن کی آواز ہے
آپ کی اک اک صدا یا مصطفےٰ

مجتبیٰ مکہ مدینہ اور منیٰ
میم کی ہر سو ضیا یا مصطفےٰ

مرتے دم تک میں کروں تیری ثنا
مصطفےٰ صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

آپ کے نقشِ قدم کی چھاپ ہے
میرے دل پہ مصطفےٰ یا مصطفےٰ

تربیتِ تعلیم عبرت کے لئے
تیرے مکتب میں پڑھا یا مصطفیٰ

نعت کے اک ایک مصرعِ میں حضور
ہم نے سیرت کو لکھا یا مصطفیٰ

باندھ کر احرام مولیٰ کے حضور
دل سے کہتا جا رہا یا مصطفیٰ

اک یہوداً نے جو کلمہ پڑھ لیا
اُس کا جیون پھر گیا یا مصطفیٰ

فیض کتنا ہے لعابِ دہن کا
یہ علی نے بھی بتا یا مصطفیٰ

ہے مواجہ پاک طیبہ میں مگر
ساتھ جنت کی ہوا یا مصطفیٰ

صُفّۂ اصحاب بھی طیبہ میں ہیں
دید نی ہے وہ جگہ یا مصطفیٰ

آپ کے اصحاب کی عظمت عظیم
خود نمائی سے جُدا یا مصطفیٰ

ہے زمینِ خلد روضہ آپ کا
مرحبا صد مرحبا یا مصطفیٰ

ہے یہی وردِ زباں صلِّ علیٰ
نامِ نامی مصطفیٰ یا مصطفیٰ

سب کی حسرت ہے قبا میں ایک دن
سجدۂ شکرِ خدا یا مصطفٰے

پورا جلوہ دیکھ لے جو آپ کا
تاب کس میں ہے بھلا یا مصطفٰے

پیرِ عثمانِ غنی ہے تحفتاً
آپ نے سب کو بتا یا مصطفٰے

کعبہ میں دن ، شب مدینے میں کٹے
میری حسرت ہے خدا یا مصطفٰے

آپ کے صدقے خدائے پاک سے
کیا کہوں کیا کیا ملا یا مصطفٰے

قیصر و کسریٰ کی حالت کیا ہوئی
ساری دنیا کو دکھا یا مصطفٰے

نور کی بوچھار طیبہ میں ہوئی
چار سو پھیلی ضیا یا مصطفٰے

کس قدر میں نعت کا بیمار ہوں
جانتا ہے سب خدا یا مصطفٰے

جس نے سمجھا آپ کے اقوال کو
وہ کریگا بس وفا یا مصطفٰے

دل سے دنیا کی چمک کر دے فنا
اپنے رستے پر چلا یا مصطفٰے

تیرے خادم کا میں خادم یا نبی
بخت میرا خوش رہا یا مصطفیٰ

کوئی بھی مسلک نہیں تھا جب حضور
وقت خوشیوں میں کٹا یا مصطفیٰ

گنبدِ خضریٰ کا سایہ ہو نصیب
نوری نوری سی فضا یا مصطفیٰ

رابطے میں کوئی بھی مظلوم ہو
کر سکوں اُس کا بھلا یا مصطفیٰ

دیجیئے مجھ کو ہدایت صدق کی
راہ بھٹکا ہوں ذرا یا مصطفیٰ

آپ نے ایسا کرم مجھ پہ کیا
پار پُل سے ہو گیا یا مصطفیٰ

صدق میں ہم نے خودی کر دی فنا
زیست کا آیا مزا یا مصطفیٰ

رات بھر رویا گناہوں کے سبب
بخش دے میری خطا یا مصطفیٰ

پنج گانہ ہوں نمازی یا نبی
ہے یہی میری غذا یا مصطفیٰ

حق سے برہم ہو گیا ہے اب یزید
ظلم پرور سے بچا یا مصطفیٰ

منزلوں سے دور رکھتی ہے مجھے
توڑ دے میری انا یا مصطفیٰ

آپ سے کرتے ہیں جو بھی قیل وقال
اُن کے حق میں ہے بُرا یا مصطفیٰ

دونوں عالم کی صدا ہے آپ سے
کُن کا مطلب مصطفیٰ یا مصطفیٰ

تم نبی ہو اور امام الوقت ہو
طے کرے ہے سب خدا یا مصطفیٰ

آپ کے در کی غلامی جو ملے
میرا ہو جائے بھلا یا مصطفیٰ

راہِ حق سے دور رکھتی ہے مجھے
ٹوٹ جائے یہ انا یا مصطفیٰ

آپ کی فرقت میں آقا اب تلک
زندگی ہے بے مزا یا مصطفیٰ

اپنی اُمت کو بچانے کے لئے
رات دن مانگی دعا یا مصطفیٰ

ایسا لگتا ہے کہ دیرینہ کہوں
تجھ سے میرا رابطہ یا مصطفیٰ

آپ کے زینے کو دیکھا تو لگا
خلد کا ہے راستہ یا مصطفیٰ

کس قدر تعداد میں اصحاب ہیں
آپ کو ہے بس پتہ یا مصطفےٰ

زندگی کی ایک ہی خواہش ہے بس
ایک چہرہ آپ کا یا مصطفےٰ

دل ہمیشہ سر خدا کے نام پر
زندگی بھر خم رہا یا مصطفےٰ

پشت پر ہے آپ کی زہرا کا لعل
عرصۂ سجدہ بڑھا یا مصطفےٰ

دولتِ ایمان مجھ کو دیجئے
یا نبی صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

آپ کا دامن نہ تھاموں گا کبھی
جہل نے کتنا کہا یا مصطفےٰ

پھول، خوشبو، پیڑ، پودے، اور ہوا
پڑھتے ہیں صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

اب اذانِ فجر ہونے کا ہے وقت
جاگ جا کس نے کہا یا مصطفےٰ

جو کسی کو بھی نہیں ملتا کبھی
آپ نے مجھ کو دیا یا مصطفےٰ

تیرے در پہ آکے صدقہ پا لیا
شکریہ صد شکریہ یا مصطفےٰ

دیکھ کر کہتے ہیں مجھ سے یہ طبیب
یہ پڑھے صلِّ علیٰ یا مصطفٰے

میں کلامِ پاک جب پڑھنے لگا
کھُل گیا ہر راستہ یا مصطفٰے

یہ کرم صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
خواب میں ہو وارتا یا مصطفٰے

پیروی کرتا ہوں میں بس آپ کی
آپ میرے رہنما یا مصطفٰے

نعت لکھتا ہوں میں اُس کا ہے سبب
رب سے ملتا ہے صلا یا مصطفٰے

ہیں قضا جتنی نمازیں اب تلک
ہو مدینے میں ادا یا مصطفٰے

سب غلامی چاہتے ہیں آپکی
ہو اشارہ مصطفٰے یا مصطفٰے

نور کی مانند چمکا دل مرا
دعوتِ حق کا صلا یا مصطفٰے

آج تک دشمن نہ مانا غیر کو
آپ کی ایسی ادا یا مصطفٰے

نعت میں کرتا ہوں ہر پل ذکر میں
آپ کے اوصاف کا یا مصطفٰے

آپ کے آنے کی آہٹ کیا ہوئی
مہکی مہکی ہے فضا یا مصطفےٰ

کیسے رہتے ہیں غلامی میں غلام
آپ نے دکھلا دیا یا مصطفےٰ

اور کچھ دیکھوں تمنّا ہی نہیں
بس مدینہ ہی دکھا یا مصطفےٰ

میں درودِ پاک پڑھتا ہوں بہت
ملتا ہے مجھ کو صلا یا مصطفےٰ

آپ نے اُمت کو دی ہے تربیت
کیسے بھٹکے گی بھلا یا مصطفےٰ

پیڑ میوے پھل بناتا کون ہے
تیرے صدقے میں خدا یا مصطفےٰ

روح ہے تن میں خدا کے حکم سے
پھر وہی بلوائے گا یا مصطفےٰ

مکتبِ عشقِ نبی میں ایک دن
ہوگا میرا داخلہ یا مصطفےٰ

کون ہے انسان دنیا میں عزیز
ساری دنیا نے کہا یا مصطفےٰ

مجھ سے تو کیا مانگتا ہے رات دن
اک صدا دل سے لگا یا مصطفےٰ

بھیک مانگی جب کرم کی آپ سے
کاسۂ دل بھر گیا یا مصطفےٰ

ہے کرم تیرا سخاوت کی سند
بھر گیا دامن مرا یا مصطفےٰ

آپ کے اِسمِ مبارک کے طفیل
دے رہا ہے سب خدا یا مصطفےٰ

آپ کی عظمت مراتب بالیقیں
جانتا ہے بس خدا یا مصطفےٰ

چہچہاتے ہیں پرندے صبح دم
نام لیکر آپ کا یا مصطفےٰ

اِس جہاں کا راز ہم کو مل گیا
اک چٹائی نے دکھا یا مصطفےٰ

یہ عنایت کیسے بھولے گا کوئی
آپ نے سب کچھ دیا یا مصطفےٰ

میرا ہم سایہ بھی کہتا ہے سدا
مصطفےٰ صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

لب پہ کلمہ اور درودِ پاک ہے
ہے یہی ذکرِ خدا یا مصطفےٰ

سب خدا کے بعد جس کو مان لیں
آپ ہیں یا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

ایک دن جنت ہمیں مل جائیگی
حشر تک بس بولنا یا مصطفٰے

آپ کی ذاتِ مقدس کی قسم
آپ پر ہوں میں فدا یا مصطفٰے

ایک پل میں آنا جانا عرش پر
معجزہ ہے معجزہ یا مصطفٰے

آنکھ جب ہو بند میری ہو کرم
آپ کی دیکھوں ضیا یا مصطفٰے

کیا سخاوت کیا مروت آپکی
اور عنایت مصطفٰے یا مصطفٰے

زندگی اس کی ہوئی ہے زندگی
آپ کو جس نے چُنا یا مصطفٰے

اِس جہاں میں بے کسوں کی آرزو
ہم ہوں حق سے آشنا یا مصطفٰے

ہو سکے مدمست اُمت آپکی
جامِ وحدت یوں پلا یا مصطفٰے

آپ کا اِسمِ گرامی ہے دعا
مٹ گیا جب غم کہا یا مصطفٰے

درد سہہ کر لطف پانا ہے عجب
تیری فرقت سے ملا یا مصطفٰے

کوئی آئے یا نہ آئے اس طرف
آؤں گا میں تو سدا یا مصطفےٰ

راہِ حق پر جس نے دی قربانیاں
ہے نواسہ آپ کا یا مصطفےٰ

مکہ و طیبہ میں رہنے کی طلب
دل میں رہتی ہے سدا یا مصطفےٰ

میں دعا کرنا نہ چھوڑوں گا کبھی
رحمتوں کی ہو گھٹا یا مصطفےٰ

سب فرشتے رات دن کرنے لگے
ذکر تیرا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

آپ سا غم خوار آقا ہے کہاں
درد بانٹے جو سدا یا مصطفےٰ

جیسے جیسے معجزے ہوتے گئے
راہِ حق کھلتا گیا یا مصطفےٰ

جب درودِ پاک پڑھتا ہے خدا
نور برسا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

نور برسا پھول مہکے چار سو
پڑھ رہا ہے کیا خدا یا مصطفےٰ

میزبانی کی خدا نے آپکی
آپ کا کیا مرتبہ یا مصطفےٰ

جب کلامِ پاک اُترا آپ پر
رازِ حق ہم پر کھُلا یا مصطفٰے

آپ کو پا کر مجھے ایسا لگا
میں نے سب کچھ پا لیا یا مصطفٰے

آپ کے چھونے سے سوکھا پیڑ بھی
ہو گیا پل میں ہرا یا مصطفٰے

آپ کا جب نام لیتا ہوں کبھی
پھول سا مہکا کیا یا مصطفٰے

آپ کی سیرت نظر میں ہی رہی
ہر قدم پر ہر جگہ یا مصطفٰے

آپ کے صدقے کے آگے آج تک
کوئی حاتم کب ٹکا یا مصطفٰے

ہم زمانے کی بہاریں کیا کریں
دیکھا ہے خضرٰی ہرا یا مصطفٰے

کام آیا اور ہمیشہ آئیگا
آپ ہی کا نقشِ پا یا مصطفٰے

کلمہ پڑھنا پھر درودِ پاک بھی
تب لبوں سے بولنا یا مصطفٰے

آپ کی سیرت ہی اتنی پاک ہے
ذات پر کیا سوچنا یا مصطفٰے

اُس کی دولت خاک کی مانند ہے
سود جس کو بھا گیا یا مصطفیٰ

میزبانی ہے خدائے پاک کی
آپ مہماں مصطفیٰ یا مصطفیٰ

مغفرت کا یا دعا کا ہو سوال
آپ نے رب سے کہا یا مصطفیٰ

حضرتِ آدم کو آیا یاد جب
بخش دی رب نے خطا یا مصطفیٰ

نعت کہتے کہتے رب کا ہو گیا
یہ بھی ہے تیری عطا یا مصطفیٰ

ہر گھڑی لب پر مرے جاری رہے
نغمۂ صلِّ علیٰ یا مصطفیٰ

ہر طرف انوار کی بارش ہوئی
نورِ حق نورِ خدا یا مصطفیٰ

روح کو احرام سے پہلے ڈھکوں
پھر پڑھوں صلِّ علیٰ یا مصطفیٰ

جسم میں جب تک رہے گی جاں مری
میں کروں تم سے وفا یا مصطفیٰ

دین ہے ایمان ہے ختم النبی
اور خدا سے آشنا یا مصطفیٰ

خوش ہوں تن سے روح نکلی ہے مری
کہتے کہتے مصطفےٰ یا مصطفےٰ

کر نہیں سکتا غلامی غیر کی
آپ کے در کا گدا یا مصطفےٰ

صبر کے پیکر مرے شبیر نے
کربلا میں سر دیا یا مصطفےٰ

بے حیائی کا جو آیا ہے خیال
دل سے میں نادِم ہوا یا مصطفےٰ

اصغرِ بے شیر کی مسکان پر
سارا عالم ہے فدا یا مصطفےٰ

لوگ دیتے ہیں دعا ایمان کی
میں نے بھی ہاں کہہ دیا یا مصطفےٰ

اِس طرف کی یا اُدھر کی ہو صدا
صرف چرچہ ہے ترا یا مصطفےٰ

ہم خطا کاروں کے آقا حشر میں
آپ ہی ہو آسرا یا مصطفےٰ

کفر چھوڑا آ گیا ایمان میں
آپ کی آئی صدا یا مصطفےٰ

حضرتِ حسّان کا وارث ہوں میں
ہے یہ صدقہ آپ کا یا مصطفےٰ

جو غمِ شبیر میں آنسو بہیں
نور کردے یا خدا یا مصطفیٰ

جو مدینہ جائیں اُن کی زندگی
معتبر کردے خدا یا مصطفیٰ

بے زبانوں کو زباں دیتے رہیں
کنکروں کو دی صدا یا مصطفیٰ

کاسۂ دل میں جو دولت ہے ابھی
تیری یادوں کی وفا یا مصطفیٰ

آپ کے اِسمِ گرامی پر رکھوں
نام بچوں کے سدا یا مصطفیٰ

کعبہ دیکھا طیبہ دیکھا اور نجف
خواب میں کیا کیا دکھا یا مصطفیٰ

طیبہ میں رحمت برستی ہے سدا
کیسے ہو مجھ کو عطا یا مصطفیٰ

تیری اُلفت اور عقیدت میں بنی
مست رہتا ہوں سدا یا مصطفیٰ

مانگنے کا ہوش رہتا ہی نہیں
تیری چوکھٹ پہ دعا یا مصطفیٰ

دل میں اک احساس رہتا ہے سدا
سجدۂ توحید کا یا مصطفیٰ

اس جہاں میں ہو مری پہچان جب
سب کہیں تیرا گدا یا مصطفےٰ

زندگی آسان کرنے کے لئے
آپ پر ایماں رکھا یا مصطفےٰ

آپ کے اصحاب بھی تو ہیں شہید
ہے زمانے کو پتہ یا مصطفےٰ

سانپ جب ڈستا رہا صدیق کو
پیر کب بِل سے ہٹا یا مصطفےٰ

روزِ محشر تک نبوت کے لئے
آخری ہو رہنما یا مصطفےٰ

آپ کی اُمّت کی خاطر ہر گھڑی
بابِ رحمت ہے کھلا یا مصطفےٰ

اک نبوت آپ کی ہے آخری
رب نے یہ فرما دیا یا مصطفےٰ

آپ سے انکار کرنے کی سزا
دین سے خارج ہوا یا مصطفےٰ

جلسہ، دھرنا، نعرہ، جیون ہو گیا
راہِ حق پھر سے دکھا یا مصطفےٰ

عارضی دنیا فنا ہو جائیگی
نام اونچا ہے ترا یا مصطفےٰ

مسجدیں سونی رہینگی کب تلک
خوابِ غفلت سے جگا یا مصطفٰے

بٹ رہی فرقوں میں امت رات دن
راستہ کوئی دکھا یا مصطفٰے

جیسی کی ہے آپ سے اصحاب نے
کون کرتا ہے وفا یا مصطفٰے

پڑھتا رہتا ہوں میں حمد و نعتِ پاک
دل ہوا تازہ مرا یا مصطفٰے

جو تلاوت کی گئی پُر کیف تھی
جذبۂ ایماں بڑھا یا مصطفٰے

چلتا ہوں دامن پکڑ کر آپ کا
مل ہی جائے گا خدا یا مصطفٰے

آپ سے وابسطہ جو بھی ہو گیا
وہ رہے کیوں غم زدہ یا مصطفٰے

سیدھا سچّا راستہ اسلام کا
منزلوں کا ہے پتہ یا مصطفٰے

آپ کے چہرے کو کل میں خواب میں
پڑھتے پڑھتے کھو گیا یا مصطفٰے

ایک دن دیکھوں گا روضہ آپ کا
کہہ رہا ہے دل مرا یا مصطفٰے

کوئی اپنا یا کوئی دشمن کرے
کام آتی ہے دعا یا مصطفےٰ

کام آتی ہے نصیحت آپ کی
ہر قدم پر ہر جگہ یا مصطفےٰ

آپ کی عظمت بیاں قدسی کریں
آپ کا کیا مرتبہ یا مصطفےٰ

آ گئے امداد کرنے کے لئے
میں نے جب جب بھی کہا یا مصطفےٰ

عرش پر صلِّ علیٰ کی گونج ہے
پنچھیوں کی ہے صدا یا مصطفےٰ

ذات تیری باعثِ صدافتخار
تیرے دم سے ہے وفا یا مصطفےٰ

روضۂ اقدس کا منظر آنکھ میں
لے کے جائے گا گدا یا مصطفےٰ

آپ کے اِسمِ گرامی پاک ہیں
کام آتے ہیں سدا یا مصطفےٰ

پوری دنیا میں تجلّی ہے تری
نور کی چھائی گھٹا یا مصطفےٰ

بیٹھے بیٹھے گھر سے دیکھوں آپ کو
دیجئے ایسی ضیا یا مصطفےٰ

نوح نے جب کی دعا اللہ سے
کشتی کو ساحل ملا یا مصطفیٰ

ذاتِ سرور سائبانِ رحم ہے
مانتے ہیں با وفا یا مصطفیٰ

رہبرِ کامل ہو دنیا میں حضور
بے کسوں کے رہنما یا مصطفیٰ

ہم کو جنت سے نکالا غم نہیں
سایۂ ہے سر پر ترا یا مصطفیٰ

دونوں عالم آپ پر قربان ہیں
یا امام الانبیاء یا مصطفیٰ

آپ کا نقشِ قدم ہے روشنی
ذات ہے نورِ خدا یا مصطفیٰ

ضوفشاں ہے، ضوفشاں ہے،ضوفشاں
ہر جگہ نورِ خدا یا مصطفیٰ

آپ نے انسانیت کو دی اماں
سب پہ احساں آپ کا یا مصطفیٰ

دونوں عالم کے شہنشاہ آپ ہیں
یا شفیع المجتبیٰ یا مصطفیٰ

بات میری بن گئی ہے نعت سے
ہو گیا راضی خدا یا مصطفیٰ

فرق دونوں میں بتایا آپنے
کفر کیا اور دین کیا یا مصطفےٰ

ہادی و طٰہٰ محمد مصطفےٰ
احمدو صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

آپ کے اک حرف کی ہم آج تک
کر نہیں پائے ثنا یا مصطفےٰ

دین کو مضبوط کرنے کے لئے
ہر قدم ہے آپ کا یا مصطفےٰ

آپ نے دل سے کیا ہے عمر بھر
ساری امت کا بھلا یا مصطفےٰ

چاند سورج آپ سے پائیں ضیاء
حُسن ایسا آپ کا یا مصطفےٰ

اپنی اُمت کو بنایا ہے شفیق
ہو نہیں سکتا بُرا یا مصطفےٰ

آپ رہتے ہیں رگِ جاں کے قریب
دہر میں بعد از خدا یا مصطفےٰ

آپ کا رخ دیکھکر دیں گے اذاں
آئی حبشی کی صدا یا مصطفےٰ

کون ہے وارث ہمارا دہر میں
کون ہے تیرے سوا یا مصطفےٰ

حکم تھا اللہ کا مانا گیا
سب کا ہے تو رہنما یا مصطفیٰ

آپ ہیں محبوبِ داور یا نبی
ایسا کہتا ہے خدا یا مصطفیٰ

گر پڑے بیہوش ہو کر وہ کلیم
طور پر ایسا ہوا یا مصطفیٰ

لا شئۂ بو جہل گرنا ہے کہاں
آپنے بتلا دیا یا مصطفیٰ

آپ کے القاب میں ہے کائنات
نور حق نور خدا یا مصطفیٰ

میم لکھ لینے کی جرآت تب کروں
نور دے دے جب خدا یا مصطفیٰ

ورد کرتے کرتے میں اللہ کا
ہو گیا اس میں فنا یا مصطفیٰ

کون دے گا صدقۂ قسمت مجھے
آپ کا ہے آسرا یا مصطفیٰ

آپ کی چوکھٹ پے آیا جب گدا
بخت کا در کھل گیا یا مصطفیٰ

آپ کے گھر سے ہریرہ لائے جب
دودھ پیالے میں پیا یا مصطفیٰ

دیکھ لوں در آپ کا میرے حضور
میری بھی سن لیں صدا یا مصطفٰے

کتنا کڑوا ہے بتایا آپ نے
ککڑیوں کا ذائقہ یا مصطفٰے

کر رہے ہیں گھر میں سجدہ امتی
شہر میں پھیلی وبا یا مصطفٰے

جس پہ بیٹھے شان سے حضرت بلال
اونٹ تھا وہ آپ کا یا مصطفٰے

کلمہ پڑھ کے مانتے ہیں امتی
مل گئی ہے ارتقا یا مصطفٰے

مذہبِ اسلام کی دھڑکن ہیں آپ
یا حبیبِ کبریا یا مصطفٰے

غیر حیرت مند ہیں کیسے بڑھا
دین کا یہ دائرہ یا مصطفٰے

آپ کی چوکھٹ پہ جس نے رو دیا
وقت اُس کا پھر گیا یا مصطفٰے

دھوپ محشر کی بہت ہی تیز ہے
ہم کو کملی میں چھپا یا مصطفٰے

آپ اوّل آخری میں آئے جب
نور کا دریا بہا یا مصطفٰے

آپ کے صدقات پیہم ہیں حضور
مل گئی سب کو جزا یا مصطفٰے

آپ نے پیغام قرنی کو دیا
رنگ لائی یوں وفا یا مصطفٰے

آپ کی آمد سے دنیا کا وجود
خوشبوؤں میں ڈھل گیا یا مصطفٰے

کوئی دے نزدیک سے یا دور سے
آپ سنتے ہیں صدا یا مصطفٰے

جس دعا میں ہو وسیلہ آپ کا
رد نہیں کرتا خدا یا مصطفٰے

دین دنیا دونوں کا شیرازہ ہے
تیری سیرت مصطفٰے یا مصطفٰے

آپ کے دیدار کا طالب ہوں میں
خواب میں یا مصطفٰے یا مصطفٰے

سنت و سیرت ، حدیثِ پاک بھی
ہم کو پڑھنا ہے سدا یا مصطفٰے

کُن کہا اللہ نے تو بن گیا
کُل جہاں یا مصطفٰے یا مصطفٰے

فخر سے پڑھتا ہوں نعتِ پاک میں
پاؤں گا اک دن صلہ یا مصطفٰے

دیکھ لوں در آپ کا میں جیتے جی
بس یہی ہے التجا یا مصطفےٰ

لے گئی اس کو اڑا کے تب ہوا
آپ کو جب خط لکھا یا مصطفےٰ

جب درودِ پاک پڑھنا آ گیا
کم ہوا کچھ فاصلہ یا مصطفےٰ

آپ کو بھیجا ہدایت کے لئے
رب کا ہے احساں بڑا یا مصطفےٰ

کر دیا ہم کو تمہارا اُمّتی
یہ بھی ہے رب کی عطا یا مصطفےٰ

ہم گنہگاروں کو رب کا خوف ہے
آپ فرمائیں دعا یا مصطفےٰ

پیڑ پودے چاند سورج کنکری
مان رکھیں سب ترا یا مصطفےٰ

دشمنوں کو مات دی کردار سے
آپ کا کہنا ہی کیا یا مصطفےٰ

بیٹیوں ، بیواؤں کو دی زندگی
آپنے کیا کیا کیا یا مصطفےٰ

مفلس و نادار کو دے کر اماں
ان کو بخشا مرتبہ یا مصطفےٰ

پشت پہ شبیر سجدے میں نبیؐ
یاد آیا واقعہ یا مصطفٰے

حضرتِ آدم نے دیکھا عرش پر
نام تیرا، مصطفٰے یا مصطفٰے

آپ کا روئے مبارک دیکھ کر
دل نہ ہوکیوں کر فدا یا مصطفٰے

کھو گیا میں ورد کی گہرائی میں
میں اگر تنہا ہوا یا مصطفٰے

آپ آئے تو ہمارے واسطے
پردۂ رحمت اٹھا یا مصطفٰے

آپ ہیں انسانیت کے واسطے
مصطفٰے صلِّ علیٰ یا مصطفٰے

آپ کے خادم ہیں حضرت جبرئیل
آپ کا یہ مرتبہ یا مصطفٰے

رات دن بخشش کا کرتا ہوں سوال
اک یہی لب کی دعا یا مصطفٰے

ہم نے اہلِ بیت اور قرآن کو
تھام کر رکھّا سدا یا مصطفٰے

رات دن کھویا رہوں میں آپ میں
بس یہی ہے التجا یا مصطفٰے

کل جہاں میں سلطنت ہے آپ کی
بھوکا سوئے کیوں گدا یا مصطفٰے

اک چٹائی دونوں عالم کا سراغ
غیب کا ہے دائرہ یا مصطفٰے

خود اذیت میں گزاری زندگی
اور سکوں ہم کو دیا یا مصطفٰے

آپ نے بتلا دیا رب کون ہے
اس لئے ہر دم ڈرا یا مصطفٰے

ہے دلِ بیمار کی اک آرزو
دیکھ لے طیبہ ترا یا مصطفٰے

جو ہوا شبیر کا میرا ہوا
آپ نے فرما دیا یا مصطفٰے

روزے کا پابند ہو ہر امتی
کیجئے رب سے دعا یا مصطفٰے

مجھ پہ بدبختی کا عالم چھا گیا
میں جو وحدت سے پھرا یا مصطفٰے

جس کے والد کاتبِ قرآن ہیں
جنّتی وہ ہو گیا یا مصطفٰے

خوابِ غفلت میں ہیں سوئے امتی
دیں نصیحت کی صدا یا مصطفٰے

حق نوائی ہے زمانے میں امر
کفر بے پردہ ہوا یا مصطفیٰ

طرز ، درسِ دین کا تعلیم کا
منفرد ہے آپ کا یا مصطفیٰ

کیجیے مشکل کشائی اب مری
آپ ہیں مشکل کشا یا مصطفیٰ

آپ کی چوکھٹ پہ خادم آگیا
رحم فرمائیں ذرا یا مصطفیٰ

آپ ہو، پھر آپ ہو، پھر آپ ہو
میرے بھی مشکل کشا یا مصطفیٰ

آپ دامادِ پیمبر بالیقیں
یا علی مشکل کشا یا مصطفیٰ

زندگی بھر بس غمِ شبیر ہو
ایک تو ہے اک خدا یا مصطفیٰ

پا رہے ہیں چاند سورج کہکشاں
آپ کے رُخ کی ضیاء یا مصطفیٰ

اس حقیقت سے کہاں انکار ہے
آپ ہیں نورِ خدا یا مصطفیٰ

دونوں عالم میں جو خوشبو چھائی ہے
ہے پسینہ آپ کا یا مصطفیٰ

تیری چوکھٹ پہ جو آ جائے غلام
خالی کیسے جائے گا یا مصطفیٰ

آپ پہ قربان میری جان ہے
دل بھی کہتا ہے سدا یا مصطفیٰ

موت آئے پھر بھی کوئی غم نہیں
اک جھلک اپنی دکھا یا مصطفیٰ

یوں تو سارے انبیاء ہیں بے نظیر
تیرا جلوہ ہے جدا یا مصطفیٰ

جو دیا اللہ نے اچھا دیا
زندگی سے کیا گلا یا مصطفیٰ

ماہِ رمضاں بن کے رحمت آ گیا
در مقدر کا کھلا یا مصطفیٰ

کھل اُٹھیگی زندگی کی ہر کلی
تو کبھی خوابوں میں آ یا مصطفیٰ

دولتِ عرفان مجھ کو مل گئی
جب مدینہ میں گیا یا مصطفیٰ

حربۂ شیطاں سے ہیں محفوظ آپ
کون آخر بچ سکا یا مصطفیٰ

روزِ محشر ہم غلاموں کا فقط
آپ ہی ہیں آسرا یا مصطفیٰ

یہ تمنا لائی ہے محشر میں اب
جام کوثر ہو عطا یا مصطفیٰ

وہ کنواں جس کا تھا پانی بے مزہ
آپ نے میٹھا کیا یا مصطفیٰ

دل منوّر ہو گیا ہے یک بیک
تیرے در پے جب جھکا یا مصطفیٰ

آپ نے زخموں پہ مرہم کیا رکھا
دل خوشی سے کھل اُٹھا یا مصطفیٰ

آپ کی عظمت کو جو بھی مان لے
اُس سے راضی ہے خدا یا مصطفیٰ

جب پسینہ مل گیا تھا آپ کا
پھول گلشن میں کھلا یا مصطفیٰ

ہو گئے ہم صدق دل سے گامزن
آپ نے جو کچھ کہا یا مصطفیٰ

ہم پہ لازم ہے اطاعت آپ کی
حُکم دیتا ہے خدا یا مصطفیٰ

آپ کا فیضان مل جائے مجھے
ہے مرے دل کی دعا یا مصطفیٰ

واقعاتِ کربلا جب بھی سُنا
دل لرز اٹھا مرا یا مصطفیٰ

ایک دوجے کے لئے رونے لگے
اُمّتی یا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

ہو گیا قرآن پورا دین بھی
ماہِ رمضاں کا صلہ یا مصطفےٰ

آپ نے ہم کو لگایا ہے گلے
سب نے جب ٹھکرا دیا یا مصطفےٰ

مذہبِ اسلام کی خاطر حضور
آپ نے کیا کیا کیا یا مصطفےٰ

بڑھ گیا کچھ اور چہرے کا شباب
خاکِ طیبہ کی ہوا یا مصطفےٰ

ہے سبق آموز دنیا کے لئے
آپ کی اک اک ادا یا مصطفےٰ

اُڑ کے میں طیبہ پہونچ جاؤں حضور
دل یہ کہتا ہے مرا یا مصطفےٰ

آپ کا مسکن ہوا کرتا تھا جو
دیکھ لوں غارِ حرا، یا مصطفےٰ

آپ کی سنت سمجھ میں آ گئی
آپ کے رستے چلا یا مصطفےٰ

دینِ حق کی راہ سب سے پاک ہے
آپ نے بتلا دیا یا مصطفےٰ

زندگی بھر کا جو صدقہ دے دیا
یہ کرم ہم پر کیا یا مصطفٰے

نعت میں پڑھتا ہوں تو لگتا ہے یہ
سُن رہا ہے رب مرا یا مصطفٰے

آپ کی سیرت لکھی تو یوں لگا
نعت کا مصرع لکھا یا مصطفٰے

شہرِ مکہ سے مدینہ تک حضور
نور کا ہے سلسلہ یا مصطفٰے

فرض ہے ہم بھی پڑھیں دل سے نماز
مان کر حکمِ خدا یا مصطفٰے

سارے عالم کے لئے رحمت ہیں آپ
مفلسوں کے آسرا یا مصطفٰے

اپنے بچّے کے لئے دیوانہ وار
دوڑتی ہیں حاجرہ یا مصطفٰے

کھا گئی ہندہ جو حمزہ کا جگر
بخش دی اُس کی خطا یا مصطفٰے

اہلِ کوفہ اتنے ظالم ہو گئے
قتل مسلم کا کیا یا مصطفٰے

جس نے اہلِ بیت کو تھامے رکھا
اُس نے کی تجھ سے وفا یا مصطفٰے

جو کیا ہے حضرتِ شبیر نے
پھر کوئی نہ کر سکا یا مصطفٰے

خواب میں دیدار ہو جائے ہمیں
بس یہی ہے التجا یا مصطفٰے

جیسا ظاہر ویسا باطن ہے مرا
تیری الفت ہے صلہ یا مصطفٰے

کٹ رہی ہے زندگی آرام سے
نام لیکر آپ کا یا مصطفٰے

آپ کی چاہت میں جب سے میں ڈھلا
مست رہتا ہوں سدا یا مصطفٰے

آپ نے جس کو بھی اپنا کہہ دیا
ہو گیا وہ پارسا یا مصطفٰے

مجھ میں اُلفت ہے سمندر سے بڑی
آپ سے یا مصطفٰے یا مصطفٰے

عظمتِ ایمان ثابت ہے مری
یہ کرم ہے آپ کا یا مصطفٰے

مرحبا صد مرحبا صد مرحبا
آپ نے اپنا لیا یا مصطفٰے

تیرگی دل کی مٹی آیا قرار
میں نے جب کلمہ پڑھا یا مصطفٰے

کرتا ہوں مسواک کی سنت ادا
میں اطاعت میں رہا یا مصطفیٰ

آپ کے ہوتے ہوئے روزِ حساب
ڈر مجھے کس بات کا یا مصطفیٰ

خواہشیں قربان کرتا جاؤ ں گا
اپنی سنت پہ چلا یا مصطفیٰ

خوابِ غفلت میں نہ سوؤں میں کبھی
رحم فرما دیں ذرا یا مصطفیٰ

خاکِ طیبہ میں فنا ہو جاؤں گا
دیکھ لوں در آپ کا یا مصطفیٰ

کوئی افسانہ کبھی پڑھتا نہیں
جب پڑھا تجھکو پڑھا یا مصطفیٰ

ظاہر و باطن سنور جائے مرا
راستہ مجھ کو دکھا یا مصطفیٰ

آپ کا ہو کر رہوں تا زندگی
اک نظر مجھ پہ ذرا یا مصطفیٰ

کر دیا ہے دور ظلمت نے مجھے
دُل کریں اجلا مرا یا مصطفیٰ

موتی کے مانند میرے اشک ہیں
تیری قربت کا صلہ یا مصطفیٰ

اہلِ حق مربوط اُمت سے رہے
حکم مانا آپ کا یا مصطفیٰ

کربلا سے شام تک بکھری ہے اب
ظلم پرور کی فنا یا مصطفیٰ

ہو مرض کوئی بھی پڑھتا ہوں درود
سب سے بہتر ہے دوا یا مصطفیٰ

کس لقب سے کب بلاتا ہے خدا
بس خدا کو ہے پتہ یا مصطفیٰ

آپ کے القاب کی عظمت عظیم
جو بتاتا ہے خدا یا مصطفیٰ

آپ کی نعلین مل جاتی اگر
دل لگا کر چومتا یا مصطفیٰ

کیا ضرورت ہے کسی در کی مجھے
آپ کا در مل گیا یا مصطفیٰ

حور کو جس کی صدا نے خم کیا
امتّی ہے آپ کا یا مصطفیٰ

ہم نہیں کر پائیں گے ویسی ثنا
جیسی کرتا ہے خدا یا مصطفیٰ

دین میں آئے عمر جس روز سے
کفر ظلمت میں چھپا یا مصطفیٰ

ہیں خدائے پاک کے محبوب آپ
یہ شبِ اسریٰ کھلا یا مصطفیٰ

تیرے چہرے کی تلاوت فخر سے
کرتے ہیں سب اولیا یا مصطفیٰ

جب وضو ٹوٹا تو مجھ کو یوں لگا
آسماں سے میں گرا یا مصطفیٰ

یہ ابو بکر و عمر ، عثماں ، علی
دین کے ہیں رہنما یا مصطفیٰ

نوشۂ معراج بن کر آئے ہو
عرش پر یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ

دین پر ایمان جو لایا نہیں
نار میں وہ تو گیا یا مصطفیٰ

اک ابو اعظم حدیثِ پاک کا
کرتے ہیں کیا تذکرہ یا مصطفیٰ

ہنستے ہنستے پار کر لیگا صراط
بس غلامِ مصطفیٰ یا مصطفیٰ

غم کے طوفاں آئیں کیوں کر سامنے
ہے سہارا آپ کا یا مصطفیٰ

ایک ہی خواہش ہے میری آنکھ کی
دیکھ لوں جلوہ ترا یا مصطفیٰ

جس قلم سے لکھ رہا ہوں نعت میں
نور بھر دے اے خدا یا مصطفیٰ

قاسمِ نعمت ہو دنیا کے لئے
با خدا یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ

روزِ محشر اُمتی کا آپ ہو
مغفرت کا آسرا یا مصطفیٰ

ہو زمیں یا آسماں کی حد کوئی
آپ ہیں جلوہ نما یا مصطفیٰ

اب زبوں حالی بتاؤں کس سے میں
آپ ہو حاجت روا یا مصطفیٰ

دونوں عالم میں منادی ہو گئی
منبعِ نورِ خدا یا مصطفیٰ

آپ کے جیسا زمانے میں کوئی
ہو نہ پایا دوسرا یا مصطفیٰ

آپ کی نصرت میں ہیں دونوں جہاں
آپ سب کے رہنما یا مصطفیٰ

ہے جسے انکار تیری ذات سے
نارِ دوزخ میں گیا یا مصطفیٰ

موجیں حائل ہو گئیں فرعون پر
غرق مولیٰ نے کیا یا مصطفیٰ

ہے رگوں میں خون بن کر دین کی
کل اثاثہ آپ کا یا مصطفٰے

مذہبِ اسلام پھیلا چارسو
آپ نے جب کی دعا یا مصطفٰے

حضرتِ آدم میں جو ڈالا گیا
آپ ہی کا نور تھا یا مصطفٰے

تو جسے سب کا خدا کہنے لگا
جسم سے ہے ماورا یا مصطفٰے

اپنی رحمت کا خزانہ کر عطا
التجا ہے التجا یا مصطفٰے

تیرے در پر فیض پائیں امتی
بخش دے سب کو شفاء یا مصطفٰے

آپ کے روضے پہ آ کر میں کروں
ایک دن ذکرِ خدا یا مصطفٰے

بڑھتے بڑھتے آپ ہی پر رُک گیا
ہر نبی کا سلسلہ یا مصطفٰے

حرف موتی کی طرح دکھنے لگے
جب میں کاغز پر لکھا یا مصطفٰے

آپ کی جس کو غلامی مل گئی
اس سے راضی ہے خدا یا مصطفٰے

آپ کا بیمار جو بھی ہو گیا
کام کیا آئے دوا یا مصطفیٰ

آپ کا اسمِ گرامی جب لیا
پار بیڑاہو گیا یا مصطفیٰ

روزِ محشر آپ ہوں گے پیشوا
مغفرت کی ہے دعا یا مصطفیٰ

ہم گلے سے باندھ کر رکھنے لگے
تیری نسبت کا پتہ یا مصطفیٰ

گردشیں کیا پاس آئینگی مرے
مجھ پہ سایہ ہے ترا یا مصطفیٰ

راز قدرت کے کھلے ہیں آپ پر
آپ ہیں رب کے سکھا یا مصطفیٰ

یہ کرشمہ ہے خدائے پاک کا
رکھ دی جگنومیں ضیا یا مصطفیٰ

بحر و بر ارض و سما جنگل پہاڑ
سب ہے صدقہ آپ کا یا مصطفیٰ

ڈوبتے اور اُگتے شمس و قمر
ان میں ہے تیری ضیا یا مصطفیٰ

محوِ سجدہ ہیں فرشتے با لیقیں
رب کی خدمت میں سدا یا مصطفیٰ

رنج و غم سے مل گئی مجھکو نجات
جب صداقت پر چلا یا مصطفےٰ

آپ کے صدقے بنے دونوں جہاں
آپ کا کیا مرتبہ یا مصطفےٰ

پیڑ ، پربت ، جھیل ، دریا، آسماں
پڑھتے ہیں صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

رنگ کتنے مختلف ہیں پھول کے
سب میں ہے تیری ادا یا مصطفےٰ

آپ کے صدقے ملی نعمت تمام
شکریہ صد شکریہ یا مصطفےٰ

صاف انسانوں کو آتا ہے نظر
کیا بُرا ہے کیا بھلا یا مصطفےٰ

بن گیا جب سارے رنگوں سے جہاں
ہو گئے جلوہ نما یا مصطفےٰ

آپ کا جلوہ دکھانے کے لئے
سب سے آخر میں رکھا یا مصطفےٰ

تیرے صدقے چاند، سورج، کہکشاں
روشنی کا سلسلہ یا مصطفےٰ

جو ہوا تیرا خدا اُس کا ہوا
رب نے یہ فرما دیا یا مصطفےٰ

ابتدا سے انتہا تک آپ ہو
سب کی خاطر رہنما یا مصطفٰے

آپ کی آمد کا ہے یہ معجزہ
سکۂ رحمت چلا یا مصطفٰے

آپ کا لطف و کرم سب کے لئے
بالیقیں ہے ایک سا یا مصطفٰے

آپ جو کہہ دیں ہے پتھر کی لکیر
ہے عقیدہ یہ مرا یا مصطفٰے

میں انا کا پیرہن کیوں اوڑھتا
جب ترا دامن ملا یا مصطفٰے

حسنِ ذاتِ پاکِ احمد کل جہاں
ایسا بھی رب نے کہا یا مصطفٰے

رحم فرما رحم فرما نا سدا
اک ترا ہے آسرا یا مصطفٰے

کیا ہدایت ہے خدائے پاک کی
پوری دنیا کو بتایا مصطفٰے

آپ جس رستے سے گزرے دفعتاً
دور تک مہکا کیا یا مصطفٰے

سانس گردش میں ہے رب کے نام پر
روح میں صلِّ علیٰ یا مصطفٰے

حق بچانے کے لئے ایثار بھی
آپ کے گھر نے دیا یا مصطفیٰ

ظلمتوں میں نورِ حق بھیجا گیا
کفر خود ہی مٹ گیا یا مصطفیٰ

کفر کا کیا حال ہوگا اور کچھ
حق کا حاصل بھی بتا یا مصطفیٰ

آپ لینے آئے ہیں صدیق کو
گھر سے کیا ہے ماجرا یا مصطفیٰ

آپ جب غزوات میں آئے حضور
کفر کا سورج بجھا یا مصطفیٰ

مشرکو پہ آپ کی عظمت کھلی
جب مدینہ بس گیا یا مصطفیٰ

آپ کی سنت بھلا کر آؤں میں
کیسے ہوگا سامنا یا مصطفیٰ

کس قدر بھٹکی ہوئی مخلوق تھی
رہ پہ آئی مصطفیٰ یا مصطفیٰ

آپ کے قدموں کی ہم سب دھول ہیں
فخر سے سب نے کہا یا مصطفیٰ

آپ کی خدمت میں سب کچھ پیش ہے
مال و جاں یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ

آ گئی سر پر مصیبت جس گھڑی
آپ کو دے دی صدا یا مصطفٰے

نعت کی محفل سجاؤں روز میں
اک فرشتے نے کہا یا مصطفٰے

مانگتا ہوں جب عطا کرتے ہو تم
ماشاہ اللہ مصطفٰے یا مصطفٰے

دونوں عالم ہیں سوالی آپ کے
دیجیئے صدقہ سدا یا مصطفٰے

کربلا سے دین روشن ہو گیا
ہے شہادت کی عطا یا مصطفٰے

اپنی نظروں سے پلا دے ساقیہ
کتنے پیاسے ہیں گدا یا مصطفٰے

پھنس گیا ہوں میں بھنور کے درمیاں
آ سفینے کو بچا یا مصطفٰے

ہو گئے آتش کدے ٹھنڈے سبھی
نام سُن کر آپ کا یا مصطفٰے

آپ کی گفتار بھی کردار بھی
ہیں مثالی مصطفٰے یا مصطفٰے

لوگ زندہ باد کہتے ہیں سدا
اوّل و آخر دعا یا مصطفٰے

ہو گئی نظرِ عنایت آپ کی
مرض سے پائی شفا یا مصطفےٰ

آپ مانگے رب نہ دے ممکن نہیں
آپ محبوبِ خدا یا مصطفےٰ

آپ نے جب کی دعا آئے عمر
دین میں یا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

جیسی الفت آپ نے امت سے کی
لا مثالی ہے عطا یا مصطفےٰ

آپ نے صدیقِ اکبر کا لقب
دے دیا صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

آپ طائف میں ہوئے زخمی مگر
دے رہے ہیں بس دعا یا مصطفےٰ

آپ آقا سرورِ کونین ہیں
مرتبہ رب نے دیا یا مصطفےٰ

بندہ و معبود کے مابین اب
کوئی پردہ ہی نہ تھا یا مصطفےٰ

خوف طاری ہے دلوں پر حشر کا
آپ کا ہے آسرا یا مصطفےٰ

آپ تھے جس دور میں ہوتے جو ہم
آپ سے لیتے دعا یا مصطفےٰ

یہ عناصر تم نے امت میں رکھے
نورِ حق ایماں وفا یا مصطفٰے

آپ نے باطن میں قرآں کی طرح
راز مومن کا رکھا یا مصطفٰے

ہے ترازو کی طرح یکتا مثال
امتی صلِّ علیٰ یا مصطفٰے

خونِ دل سے لکھتا ہوں میں نعتِ پاک
نور جیسا ہی لگایا مصطفٰے

کیوں نہیں سمجھا ہے مومن آپ کو
اپنی قسمت کی ضیا یا مصطفٰے

چاہتی ہے ہم سے قدرت کیا بھلا
غیب داں ہے تو بتا یا مصطفٰے

مکہ و طیبہ کرشمہ نور کا
رحمتوں کی ہے ضیاء یا مصطفٰے

دورِ حاضر کی تباہی دیکھ کر
دل ہمارا رو پڑا یا مصطفٰے

حُر کو جنت بخش دی شبیر نے
کتنی پیاری ہے عطا یا مصطفٰے

تیرے در پر روز آجاتا ہوں میں
روز ملتی ہے عطا یا مصطفٰے

بھول بیٹھا خود بخود شدّاد بھی
اپنی جنت کا پتہ یا مصطفیٰ

مٹ گئے نمرود اور فرعون بھی
ہے یزیدِ وقت کیا یا مصطفیٰ

آپ کے در پر گدا گر آ گیا
اک نظر دیکھیں ذرا یا مصطفیٰ

آپ آئے اہلِ دنیا کے لئے
بابِ رحمت کھل گیا یا مصطفیٰ

سب کی واجب خواہشیں پوری کریں
میرے دل کی ہے دعا یا مصطفیٰ

موت سنّاٹے میں کیسے آ گئی
جب ترا دامن ملا یا مصطفیٰ

آپ کے اصحاب کو سو سو سلام
سب ترے ہیں نقشِ پا یا مصطفیٰ

حضرتِ صدیق یا فاروق ہوں
عظمتوں کا سلسلہ یا مصطفیٰ

دین پہ قربان ہوتا ہے سدا
بچہ بچہ آپ کا یا مصطفیٰ

دل میں نیت ہو خدائے پاک کی
لب پہ ہو صلِّ علیٰ یا مصطفیٰ

عاجزی سے آپ کے دربار میں
جس نے جو مانگا ملا یا مصطفےٰ

ہم کو حیرت ہے یہاں شبیر کو
قتل اپنوں نے کیا یا مصطفےٰ

جب تبسم اس طرف فرما دیا
بخت جاگا ہند کا یا مصطفےٰ

ایک طیبہ ، ایک کربل کا سفر
میری قسمت میں لکھا یا مصطفےٰ

رب کے لہجے میں ہے قرآنِ مجید
پوری دنیا نے پڑھا یا مصطفےٰ

خاک ہو جاؤں ترے قدموں کی میں
اک یہی ہے مدعا یا مصطفےٰ

ہو رہی امداد منھ کو دیکھ کر
وقت کیسا آ گیا یا مصطفےٰ

ذکر حیدر کا ہو یا عثمان کا
ہم کو لگتا ہے بھلا یا مصطفےٰ

کتنی عظمت ہے کہ رب کو ہے پسند
آپ کی ہر اک ادا یا مصطفےٰ

جب ہوا قرآن نازل تو لگا
ہو گیا اک معجزہ یا مصطفےٰ

کیا انوکھی شان ہے گفتار میں
آپ کا لہجہ جدا یا مصطفےٰ

آپ کی امت انوکھی ہے حضور
سب کا لہجہ ایک سا یا مصطفےٰ

ہر قدم پر موت کے سامان کو
آدمی نے خود چُنا یا مصطفےٰ

آپ کا اسمِ گرامی خوب ہے
مار دیتا ہے انا یا مصطفےٰ

آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے نماز
اُمّتی کو ہے پتہ یا مصطفےٰ

دل میں ایسا نور تم نے بھر دیا
جل رہا اک دیا یا مصطفےٰ

ہو علمبردار ہر اک قوم کے
اور امام الانبیاء یا مصطفےٰ

جس کا جو حق ہے اسے دیتے رہے
یوں نظامِ حق چلا یا مصطفےٰ

میں نے پکڑا دامنِ وحدانیت
ہو گیا میں پارسا یا مصطفےٰ

تقویت ملنے لگی ایمان سے
کفر چھوٹا مصطفےٰ یا مصطفےٰ

آپ کو لینے فرشتہ آ گیا
آپ نے دے دی رضا یا مصطفےٰ

خلد کے طالب کو دے دیں خلد آپ
مجھ کو قدموں میں جگہ یا مصطفےٰ

جیسی کی ہے آپ کے اصحاب نے
کون کرتا ہے وفا یا مصطفےٰ

سنت و قرآں، شریعت اور حدیث
سب نظامِ حق ہوا یا مصطفےٰ

گنبدِ خضریٰ میں بھی ہمراہ ہیں
آپ کے دو یار کیا یا مصطفےٰ

گردشِ دوراں نے گھیرا ہے مجھے
دے رہاں ہوں میں صدا یا مصطفےٰ

میں مصیبت سے بھلا گھبراؤں کیوں
تم ہو جب مشکل کشا یا مصطفےٰ

جس کی قسمت میں تھی خدمت آپ کی
مر کے بھی زندہ رہا یا مصطفےٰ

زندگی میں ہر قدم پہ ہر گھڑی
خیال آتا ہے ترا یا مصطفےٰ

جو منافق ہو گیا اس کا کبھی
ہو نہیں سکتا بھلا یا مصطفےٰ

ایک پل کو دھیان تم سے کیا ہٹا
جیسے سب کچھ کھو گیا یا مصطفٰے

آپ کے رستے پہ جو بھی چل پڑا
ہو گیا اُس کا بھلا یا مصطفٰے

کاش مل جائے غلامی کی سند
میں گدا ہوں آپ کا یا مصطفٰے

میرے دل میں تیری الفت کا دیا
عمر بھر جلتا رہا یا مصطفٰے

عاصیوں پہ آپ کا لطف و کرم
جب ہوا اچھا ہوا یا مصطفٰے

گھر مدینے میں بناؤں میں کبھی
اچھی لگتی ہے ہوا یا مصطفٰے

آپ کے صدقے خدا نے سب دیا
خوش ہی رہتا ہوں سدا یا مصطفٰے

نور کی لائے سواری جبرئیل
میزباں ہوگا خدا یا مصطفٰے

فاصلہ تھا دو کمانوں کا مگر
کیا کوئی پردہ رہا یا مصطفٰے

سب کلامِ پاک پڑھ کر دیکھ لیں
میں نے دیکھا ہے خدا یا مصطفٰے

غسل سے پہلے حدیثیں پڑھنے کا
کر نہ پایا حوصلہ یا مصطفےٰ

جو کلامِ پاک کی تعلیم لے
مل گئی اس کو جزا یا مصطفےٰ

دیکھ لوں در آپ کا میں جیتے جی
بس یہی ہے التجا یا مصطفےٰ

چاند، تارے، پھول، شبنم، کہکشاں
سب ہوئے تم پر فدا یا مصطفےٰ

دین میں ہیں مستند چاروں امام
سب ہوئے تم پر فدا یا مصطفےٰ

آپ کے ہر معجزے سے صاف ہے
غیب کا ہے فلسفہ یا مصطفےٰ

وہ طریقت کے اجالے سے ہے دور
چھوڑ دی جس نے وفا یا مصطفےٰ

میری قسمت ہے کہ اپنی قبر میں
آپ کو دیکھا کیا یا مصطفےٰ

آپ کے صدقات کے ہیں مستحق
ہم غلامِ مصطفےٰ یا مصطفےٰ

راز دارِ خلق آدم آ گئے
مرحبا صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

وجہِ تخلیقِ دو عالم آپ ہیں
کہہ رہا ہے خود خدا یا مصطفٰے

منکروں کو جھونک دیتا ہے سدا
نارِ دوزخ میں خدا یا مصطفٰے

آئیں گے پھر ابنِ مریم لوٹ کر
رب کا ہے یہ فیصلہ یا مصطفٰے

راہ بر تو بیچ میں ہی رُک گیا
اور مسافر بڑھ گیا یا مصطفٰے

آپ کے در پر کھڑے ہیں ناتواں
آپ ہیں حاجت روا یا مصطفٰے

آپ کے در پر گدا گر جو ہوا
صاحبِ زر ہو گیا یا مصطفٰے

آپ کا جو ہو گیا وہ آدمی
مل گیا اس کو خدا یا مصطفٰے

آپ کا جو ہو گیا وہ ہو گیا
نارِ دوزخ سے رہا یا مصطفٰے

آپ کا دامن پکڑ لے جو بشر
اس کو سب کچھ مل گیا یا مصطفٰے

بحرِ غم سے اب رہائی دیجئے
ہوں غلامِ مرتضٰی یا مصطفٰے

آپ کی تشبیہ کس سے دوں بھلا
نور کا ہو آئینہ یا مصطفیٰ

ہے وہاں دونوں طرف پاکیزگی
ہو گیا ہے سامنا یا مصطفیٰ

آپ کی معراج پر سب خوش ہوئے
تاجدارِ انبیاء یا مصطفیٰ

افتخارِ دو جہاں معراج ہے
آپ کا ہے معجزہ یا مصطفیٰ

ساری دنیا کے خزانے دے دیئے
دین میں جو کچھ رہا یا مصطفیٰ

قاسمِ نعمت ہو دنیا کے لئے
کرتے ہو سب پر دیا یا مصطفیٰ

چاند، سورج، پیڑ، پتھر اور زمیں
کرتے ہیں تیری ثنا یا مصطفیٰ

شاہِ بطحیٰ آپ کی چوکھٹ پہ پھر
نور کی برسی گھٹا یا مصطفیٰ

آپ کی چوکھٹ پہ آئے میری موت
ہے یہی بس التجا یا مصطفیٰ

اپنا ایماں میں بچانے کے لئے
آپ کے رستے چلا یا مصطفیٰ

آپ پر اُترا کلامِ پاک ہے
مرحبا صد مرحبا یا مصطفیٰ

خلد سے بڑھ کر ہے نظروں میں مری
میری اپنی والدہ یا مصطفیٰ

سبز گنبد کے تلے موقع ملے
نعت پڑھنے کا سدا یا مصطفیٰ

یہ نشانی ہے مرے ایمان کی
دل میں عشقِ دوسرا یا مصطفیٰ

آپ کی جو حق بیانی ہے حضور
ہے خدا کی یہ رضا یا مصطفیٰ

منفرد ہستی میں ہے جو بھی وجود
ذاتِ اقدس مصطفیٰ یا مصطفیٰ

آپ کی فرقت کے آنسو آج بھی
ہیں روانی میں سدا یا مصطفیٰ

پنجتن کی پاک الفت کی قسم
راہِ حق پہ ہوں فدا یا مصطفیٰ

آپ کی جب پیروی کرنے لگا
بُت کے آگے کب جھکا یا مصطفیٰ

میں مدینہ جس گھڑی پہونچا حضور
سر کے بل چلنے لگا یا مصطفیٰ

اپنی پلکوں سے چنوں میں خاکِ در
مصطفٰے صلِّ علیٰ یا مصطفٰے

منکروں کو یاد آتا ہی نہیں
تیرا کوئی معجزہ یا مصطفٰے

میں طہارت سے سدا رہنے لگا
نعت کہنے کو سدا یا مصطفٰے

آپ کے خادم ہیں جبرئیلِ امیں
آپ کا یہ مرتبہ یا مصطفٰے

یہ بھی ہے انعام آقا آپ کا
نعت کا صدقہ ملا یا مصطفٰے

جان کے دشمن کو بھی کر دینا معاف
قول ہے یہ آپ کا یا مصطفٰے

پرورش کرتی ہے میری رات دن
آپ کی اک اک ادا یا مصطفٰے

ذاتِ اقدس آپ کی وہ ذات ہے
جس پہ ہے خود رب فدا یا مصطفٰے

اشہدُ انْ لَآ اِلٰہَ سنتے ہی
جانبِ مسجد چلا یا مصطفٰے

عمر بھر اُمت کی خاطر آپ نے
رب سے مانگی ہے دعا یا مصطفٰے

آمنہ کو یہ شرف حاصل ہوا
نور کی ہیں والدہ یا مصطفےٰ

ماہ و انجم کی ضیا باری کہ شمس
آپ کی ہے سب ضیاء یا مصطفےٰ

ہیں شگفتہ پھول کے گلشن بہت
آپ کی صورت جدا یا مصطفےٰ

بندۂ ایمان کی دولت ملی
ہم کو بھی صلِّ علیٰ یا مصطفےٰ

آج جو محفوظ ہیں دنیا میں ہم
یہ کرم ہے آپ کا یا مصطفےٰ

امتی خوشیاں منانے لگ گئے
کعبہ سے جب بُت گِرا یا مصطفےٰ

چھوڑ دیتا ہے جو رستہ دین کا
وہ بھٹکتا ہے سدا یا مصطفےٰ

کامیابی چوم لیتی ہے قدم
چلنے والے کی سدا یا مصطفےٰ

راہ کا پتھر ہٹا دیتے ہیں جو
اُس کا پائینگے صلا یا مصطفےٰ

ذکر جب اصحاب کا سنتا ہوں میں
ہو گیا حیرت زدہ یا مصطفےٰ

رو پڑا رمضان جب رخصت ہوا
غم کی ہے یہ انتہا یا مصطفٰے

اک نیا گلشن وہاں بن جائے گا
جاؤ گے تم جس جگہ یا مصطفٰے

مل گیا دنیا کو اس کا بھی ثبوت
چاند تم نے شق کیا یا مصطفٰے

بچ گیا تھا دودھ پیالے میں حضور
جب حریرہ نے پیا یا مصطفٰے

مشکلیں در پیش تھیں تو اسمِ پاک
لب پہ آیا مصطفٰے یا مصطفٰے

ساتھ میں ان کے کوئی ابلیس ہے
کر رہے ہیں جو بُرا یا مصطفٰے

قتل کرنے آئے تھے فاروق جب
گر پڑے کلمہ پڑھا یا مصطفٰے

آپ کا اسمِ گرامی معجزہ
بھاگ جاتی ہے بلا یا مصطفٰے

جیتے جی اللہ کا وہ ہو گیا
آپ کا جو ہو گیا یا مصطفٰے

بٹ گیا فرقوں میں کیسے تیرا دیں
سب کو غفلت سے جگایا مصطفٰے

آپ کے دم سے جو ایماں مل گیا
یہ تو سونا ہے کھرا یا مصطفیٰ

کر دیا چوکھٹ پہ اپنے کو سر خم
ہم کو سب کچھ مل گیا یا مصطفیٰ

قاسمِ نعمت تو آقا آپ ہیں
جو ملا رب سے ملا یا مصطفیٰ

خاکِ در سے مل گئی اس میں شفا
جو مرَض تھا لا دوا یا مصطفیٰ

آپ کا ہر قول راہِ صدق میں
راستہ دیتا رہا یامصطفیٰ

آپ تو ہیں محسنِ انسانیت
قرض کیسے ہو ادا یا مصطفیٰ

بخش دے امن، و اماں ہر دور کو
آپ کی ایسی ادا یا مصطفیٰ

دی شعورِ آگہی اللہ نے
وقت میرا بھی پھرا یامصطفیٰ

کوئی بھی خالی نہیں لوٹا کبھی
ایسا در ہے آپ کا یا مصطفیٰ

دل کو دیتا ہے مسلسل ہی سکوں
اک وظیفہ آپ کا یا مصطفیٰ

نعت کہتے کہتے پارسؔ ہو گیا
یہ کرم مجھ پر ہوا یا مصطفیٰ

حضرتِ شبیر سے پارسؔ کو آج
صدقۂ اصغر ملا یا مصطفیٰ

ہو گی بخشش نعت سے پارسؔ تری
کہہ رہا ہے دل مرا یا مصطفیٰ

ایک پارسؔ کے نہیں ہو یا حضور
سب کے ہو مشکل کشا یا مصطفیٰ

ایک دن منزل تو پارسؔ پائیگا
کہتے کہتے مصطفیٰ یا مصطفیٰ

مجھ کو پارسؔ کر دیا ہے آپ نے
نعت کا صدقہ دیا یا مصطفیٰ

اب تو پارسؔ کو وہاں بلوایئے
ہے گدا یہ آپکا یا مصطفیٰ

اک نظر پارسؔ پہ فرما دیں حضور
اُمتی ہوں آپ کا یا مصطفیٰ

دانشؔ و طارقؔ، ظفرؔ، عادلؔ، رشید
اور پارسؔ ہے ترا یا مصطفیٰ

آپ سے منسوب پارسؔ ہو گیا
مصطفیٰ، یا مصطفیٰ، یا مصطفیٰ

ALF ﷺ

YA MUSTAFA

1 NAAT 1 HAZAAR SH'ER

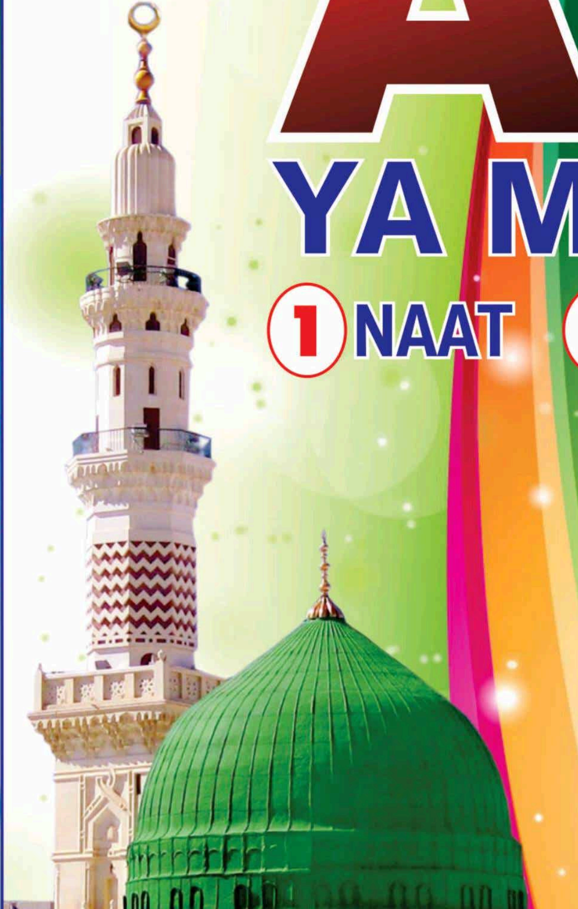

TILAK RAAJ PAARAS

JABALPUR (M.P.) INDIA

Mob. 9755185404

IQRA COMPUTER & PUBLISHE'S JABALPUR (9981858163)

ALF YA MUSTAFA ﷺ 1 NAAT 1 HAZAAR SH'ER

TILAK RAAJ PAARAS

JABALPUR (M.P.) INDIA

الف یا مصطفیٰ ﷺ ایک نعت ایک ہزار شعر تلک راج پارس